

(THE HOUSE REASSEMBLED AT 1.04 P.M.)

(HON'BLE CHAIRMAN IN THE CHAIR)

MR. CHAIRMAN: Item No.II –

**2014-2015వ సంవత్సరానికి వార్షిక  
ఆదాయ-వ్యయ పట్టిక (బడ్జెట్) పై  
నాల్గవ రోజు సాధారణ చర్చ**

Before I start, no one from Treasury: (Syed Altaf Hyder Razvi) సید الف حیدر رضوی  
Benches صاحب ہم ہول رہے ہیں، لوٹ کرنے کے لئے کوئی فریڈوم موجود نہیں! Reply آیا تو ہم تمہیں گے کہ ٹوٹ ہوا، اور نہ صرف  
ہم بلایا یا نہ بلانا برا ہے۔ شکر یہ صاحب، آپ نے ہمیں موقع دیا بجٹ میں discussion کرنے کا۔ سب سے پہلے تو میں حکومت  
ٹھکانہ کو مبارکباد دیتا ہوں، آپ نے بجٹ پیش کیا ہے اور ایک اکھڑ سے زیادہ بجٹ پیش کیا، آپ کو ریٹیفیشن کے آرٹیکل کے بارے میں  
میں مبارکباد دیتا ہوں۔ چونکہ یہ ٹھکانہ حکومت بننے کے بعد بہت مشکل کا جاں ہے اور مختلف مسائل ریاست کے سامنے درپوش ہیں، میں  
خصوصی طور پر جن چیزوں کے بارے میں ذکر کرنا چاہوں گا وہ یہ ہیں: بجٹ، situation of power crisis،  
education، housing ان تمام مختلف چیزوں پر روشنی ڈالنا چاہوں گا۔ سب سے پہلے تو میں ٹھکانہ حکومت کے چیف منسٹر صاحب  
کو مبارکباد دیتا ہوں کہ انہوں نے ایک اکھڑ کا بجٹ پیش کیا ہے، ساتھ میں جو بجٹ آئیوں کو دیا گیا ہے، ایک ہزار کروڑ سے  
زیادہ خصوصی طور پر اس پر بھی میں مبارکباد دیتا ہوں گا کی اسے اسے اسے بجٹ کے utilization کے لئے already  
لوہر کے مینے میں ہیں، اور جو allocations گئے ہیں بجٹ کے مختلف Heads کے through اس میں جس طریقہ سے وقف  
پورڈ کے لئے 53 کروڑ، بجٹ کے لئے 2 کروڑ، اسٹیٹ ٹیکس کے لئے 93 کروڑ، اسی طریقہ سے دائرہ العارف کے لئے  
ایک ایک گلہ ہے، کئی وقت سے neglect کیا جاتا تھا، یہ یونیورسٹی کے تحت construction of buildings کے لئے  
کروڑ روپے دئے گئے، residential schools and hostels کے لئے 51 کروڑ دئے گئے، پبلک کی سہولتی  
income generated schemes اس میں آپ نے 95 کروڑ دئے ہیں، سروے کٹر کے لئے 9 کروڑ دئے  
ہیں، ہر حال کی طریقہ سے مختلف آئیوں کے تحت مختلف محکمات کو allocate کیا گیا ہے، میں اس میں خصوصی طور پر ایک بات کہنا  
چاہوں گا صاحب کہ Minorities Department ہے، it is highly under-staffed،  
recruitment نہیں ہوا ہے، وہاں پر recruitment نہیں ہوا ہے، یہ ہم بار بار حکومت کے نظر میں لاتے رہے۔ جو  
subsequent governments تھے اس سے پہلے کانگریس کی حکومت تھی، ان کو بھی ہم نے کئی بار کہا کہ Minority  
Departments کی ٹیموں میں recruitments ہونے، کرن کارڈی کے دور میں لیکن Minorities Welfare  
Department ہے، وہاں پر ایک عرصہ دراز سے recruitment نہیں ہے، اور آج جو لوگ کام کر رہے ہیں، وہ زیادہ تر  
deputation پر کام کر رہے ہیں، ان کی کئی additional charge ہیں، responsibility زیادہ ہوتی ہے، اس لئے  
توجہ زیادہ نہیں ہوتی، اس لئے کئی وقت یہ ہوتا ہے کہ بجٹ utilize ہونے کی وجہ سے Government Treasury کو  
واپس چاہنا ہوتا ہے۔ یہ چیزیں نہیں ہوں، ایک نئی حکومت آئی ہے، ہم توقع یہ کرتے ہیں کہ یہ بجٹ ایک ہزار کروڑ سے زیادہ کا بجٹ آپ نے  
دیا ہے، پوری طریقہ سے utilize ہوگا، اگر بجٹ utilize نہیں ہوتا ہے تو آپ ہزار کروڑ کا بجٹ دیتے، وہی ہزار کروڑ کا بجٹ  
دیتے، مطلب اس کا کچھ نہیں ہوتا، اگر آپ Minorities Schemes کو لوگوں تک پہنچانا ہے۔۔۔

صاحب! میں آپ کے ذریعہ حکومت سے strongly یہ کہنا چاہوں گا کہ آپ recruitment کھینچے اور پھر جتنے minority  
institutions ہیں، جس طریقہ سے وقف پورڈ ہے، Minorities Finance Corporation ہے، سروے کیشنر ہے  
wakf property، سروے ہو کر کتنا عرصہ گزر گیا ہے، مکمل سروے complete ہو چکا ہے، اس کو confirm نہیں کیا جا رہا  
ہے تو یہ چیزیں ہیں، ان اقلیتی ٹیموں کو State bifurcation ہونے کے آج اتنے مہینے ہونے کے بعد بھی یہ ادارے  
bifurcate نہیں ہوئے ہیں۔ آج اے پی ایف کو وقف پورڈ ہے، A.P. Finance Corporation ہے، آپ بجٹ دے  
رہے ہیں، اس کو کس طریقہ سے disburse کیا جائے گا؟ آفیسر پریشان ہیں کہ کیا کریں، confusion میں ہیں کہ کس طریقہ  
سے utilize کریں۔ تو میں آپ کے ذریعہ حکومت سے یہ کہنا چاہوں گا کہ اس institution کو پہلے الگ کرنے کی کارروائی کی جائے  
اور اس بارے میں فکر ہونی چاہئے کیونکہ آپ کے پاس وقت نہیں ہے۔ اب دیکھتے دیکھتے اگلے financial year کا بجٹ آجائے  
گا۔ یہ تمام چیزیں ایسے ہی پھری جائیں گی تو آنے والے دنوں میں اقلیتوں کے خاص طور پر بہت زیادہ مشکلات ہوں گے۔ صاحب،  
میں ساتھ میں یہ بھی کہنا چاہوں گا کہ جہاں تک Wakf Tribunal کا سوال ہے، آج کئی وقف کے کیسز جو Tribunal میں چلتے  
ہیں، because it is not properly constituted. Now under the new Act، 2013 کا پارلیمنٹ  
amended Act ہے، اس کے حساب سے Wakf Tribunal کو constitute کیا جائے، تین ججوں کا Wakf  
Tribunal ہونا چاہئے تو جب ہائی کورٹ bifurcate نہیں ہوا ہے تو یہ ہماری تمام چیزیں رکی ہوئی ہیں، یہ کئی چیزوں کا کام ہونا  
ہے تو ہم حکومت کی توجہ دلا رہے ہیں اس طرف، ان تمام چیزوں پر کام کیا جائے۔ دوسری طرف جہاں تک protection of  
wakf properties کا سوال ہے، صاحب وقف پورڈ میں اسٹاف کئی کئی additional charge پر ایک ایک ڈپٹی سیکریٹری  
تین تین چار چار عہدوں پر بیٹھا ہوا ہے، Accounts Officer بھی ہے، Law Officer بھی ہے، CEO بھی ہے، مطلب  
اس قسم سے ایک ایک آدمی پر اتنا burden ڈالا جائے گا اسٹاف کو recruit نہیں کیا جائے گا تو ایک job کو بھی property  
handle نہیں کر سکتا تو ہم کیسے expect کریں کہ وقف کا protection ہوگا، کچھ ہی دن پہلے کی بات کہ رہا ہوں، کچھ ہی دن  
پہلے ایک incident ہوا، شہر کے بیچوں بیچ، چیف منسٹر صاحب کے گھر کے بازو ایک institution ہے نعل مبارک، اس کی  
attached property میں روڈ پر بیٹم پیٹ، اور دن کے اجالے میں اس پر encroachment چل رہا تھا، وہ تو ہم نے  
Special Officer کی نظر میں لایا اس بات کو اور پھر وہاں پر جانے سے کیس بس ہوئے، لیکن جو بھی ہونے کا مطلب ہے کہ کہ بے  
فکری سے لوگ وقف کی زمینات کو grab کر رہے ہیں۔ کسی کو ایک رتی بھر کسی کا ڈر نہیں ہے۔ حکومت کا ڈر نہیں  
ہے، administration کا ڈر نہیں ہے، کسی بھی طریقہ سے یہ لوگ وقف زمینات کو grab کرنا چاہتے ہیں۔ اگر آپ ان ٹیموں کو  
strengthen کرنا ہے، you have to give them enough staff. میں اس چیز پر زور دیتا رہا اس لئے ڈال رہا  
ہوں کہ حکومت اس چیز کو address کرے، اس concern کو address کرے اور اسٹاف کو

strengthen کرے۔ اگرچہ Minorities Commissionerate کو قائم کیا ہے تو کتنے لوگ ہیں اس میں، میں چاہوں گا کہ Government should come out with a proper reply as to individually which Department, what is the strength, staff being appointed ڈیپارٹمنٹ کو چھوڑ کر کتنے لوگوں پر کام کر رہے ہیں؟ لوگوں کو temporary دوسرے محکموں سے لاکر ڈالتے ہیں، ان لوگوں کو چھوڑ کر کتنے لوگ کام کر رہے ہیں، حکومت جب اس بات کا جواب دے گی تو میں چاہوں گا کہ مکمل Department figure wise کون سے کون سے محکمہ میں کون کام کر رہا ہے۔ صاحب! اگر آپ تقابل کریں گے بی بی، ایس سی، ایس ٹی، تو وہاں پر جو اسٹاف ہے، اسٹاف کی جو strength ہے، کافی بڑی تعداد میں ہے۔ اس طریقہ سے Minorities Commissionerate میں ہم کو اسٹاف کا تقرر ہوتا تو ہم چاہیں گے کہ منڈل لیول پر recruitment ہو، کیونکہ ان اسکیمس کو تمام تک پہنچانا ہے، لوگوں تک پہنچانا ہے تو آپ کو اس کا mechanism بنانا پڑے گا۔ جو ہزار کروڑ کا بجٹ ہے، ہزار کروڑ utilize کرنے ویسا، یا پھر ہزار کروڑ کو جس طریقہ سے district wise, mandal wise utilization کیا جائے، جہاں جہاں پر بھی 10% مسلم آبادی ہے یا اقلیتی آبادی ہے، وہاں پر mandal level پر تقرر ہونا چاہئے۔ اور یہاں پر residential hostels and residential schools کی بات کی جارہی ہے، میں یہاں پر کہنا چاہوں گا کہ substantial amount ہے، اچھا بجٹ ہے، آپ حکومت کی ایک ایک جگہ پر گورنمنٹ فنڈس سے گورنمنٹ اراضیات کو identify کروائیں اور وہاں پر residential hostels بنائیں، کیونکہ پتہ یہ چلا ہے کہ جہاں جہاں پر بھی even Rangareddy, you have hostels, rental places اور جب امتحانات کے سامنے مجھے پتہ چلا کہ راجندر گنگر منڈل میں جو کہ روزگار ریڈی کا حصہ ہے، وہاں پر ایک ہاسٹل چل رہا تھا، اس کو بند کروانے کی کوشش کی گئی۔ Property owner نے ان کو نوٹس دیا تو ہم نے intervene کیا، یہاں پر سکرٹری، اقلیتی بہبود سے بات کر کے اس کو روکا، طلبہ کو مسلسل اس tension میں، اس مصیبت میں، پریشانی میں آپ کو پڑنا پڑے کہ کل آپ کا ہاسٹل رہے گا یا نہیں تو یہ بڑی پریشانی کی بات ہے، آپ خود کی جگہ میں residential schools بنائیں، ہاسٹلس بنائیں تاکہ یہ پریشانی نہ رہے اور تمام facility ملے۔ اور جس سب سے اہم چیز ہے، یعنی Education جو میں آج اسکول کی بات کرنا چاہوں گا، اردو میڈیم اسکولس حالانکہ تلنگانہ میں Urdu has been part and parcel of Telangana and میں صدیوں سے اردو کا چلن ہے، لیکن آج اردو اسکولس کو انیسویں کے ساتھ کہا جاتا ہے کہ systematically ختم کر دیا جا رہا ہے۔ اگرچہ اردو زبان کو بچانا ہے، اردو آج اس زبان کو promote کرنا پڑے گا، اردو میڈیم اسکولس کو strengthen کرنا پڑے گا، کالجس کو strengthen کرنا پڑے گا، people coming out of the Urdu medium schools and colleges, they are able to proudly we have to say, اگر آپ زبان کو ختم کر دیں گے اردو کا بولنے والا نہیں ملے گا۔ میں simple سی چیز آپ کو بتاتا ہوں، آپ Legislative Council میں بیٹھے ہیں، یہ Upper House ہے، یہاں پر آپ کو اردو میں interpret کر کے

دینے والا کوئی نہیں ملے گا۔ اردو میں آپ کے پاس translate کرنے والا کوئی نہیں ملے گا تو باہر کیا بولیں گے؟ آپ کو چاہئے کہ یہاں پر اردو کو strengthen کریں۔ to give an example for other people to follow. اردو کے ساتھ نا انصافی ہو رہی ہے۔ میں اس سے ہٹ کر جو اور چیزیں ہیں، جس طریقہ سے ہمارے پاس برقی قوت ہے، کافی discussions ہوئے ہیں برقی کے لوپر، آج situation پوری ریاست تلنگانہ جو face کر رہا ہے، صاحب، آنے والے دنوں میں ہم کس طریقہ سے کام کر رہے ہیں، جس طریقہ سے حکومت اقدامات لے گی، steps لے گی، آنے والے future میں اس پر تمام جو اس کا outcome رہے گا وہ آج کے فیصلہ پر رہے گا۔ اگر آج تلنگانہ کو برقی میں self sufficient بننا ہے، we have to come up with power generation with various projects right away. حکومت تلنگانہ کو آکر، ہم چاہتے ہیں کہ یہ تمام چیزیں کل کے نہیں ہیں، جو مسلسل برسوں سے چلتی ہوئی آ رہی ہیں، وہ اس کا ایک حصہ ہے، کیونکہ power generation جو ہوتا ہے وہ زیادہ آگے نظر پر دیش میں ہوتا ہے اور وہاں سے آکر power supply ہوتا تھا لیکن اب ان چیزوں کو وہ corrective measures ہیں، وہ اب تیزی سے لینا پڑے گا، کیونکہ میں اس لئے کہہ رہا ہوں کہ آنے والے دنوں میں حالات اور بد سے بدتر بننے والے ہیں تو جب summer آئے گا، آپ کو اس وقت آپ کا requirement بڑھے گا، requirement آپ کا بڑھے گا، consumption آپ کا بڑھے گا تو آپ کس طریقہ سے اس کو fulfil کریں گے، وہ نہیں معلوم کہ اس بات پر گورنمنٹ کو clarity سے بتانا پڑے گا کہ آنے والے دنوں میں آپ کا کیا programme ہے۔ کس طریقہ سے آپ ان problems کو overcome کریں گے، کیونکہ academic year ختم ہونے والا ہے، طلبہ کو problem ہوگا، شہر میں power cuts ہوں گے، طلبہ کو، کاروبار میں already پریشان ہے، اتنے زیادہ power cuts ہیں، کیونکہ تلنگانہ کے اندر جو irrigation ہے، farmer community ہے، it is all dependent on pumpsets جو پانی ہوتا ہے وہ ground water سے irrigation ہے۔ ان تمام چیزوں کے لئے آپ کو ضروری ہے power crisis کو جتنا جلدی ہو سکے overcome کرنا چاہئے۔ جہاں پر power crisis کی بات ہو رہی ہے، وہیں پر پانی کا مسئلہ ہمارے سامنے ہے۔ کچھ دن پہلے میں ایک اخبار میں پڑھا تھا کہ کرشنا فیرون، کرشنا فیرون، جس سے 11 TMC پانی شہر حیدرآباد کو دیا جاتا ہے، وہ آنے والے دنوں میں وہ پانی میں بھی، وہ supply میں بھی کمی کی آئے گی۔ تو یہ تمام چیزیں ہونے والی ہیں تو آپ کا کیا preparation ہے؟





అధ్యక్షా, వాళ్ళు క్లారిఫికేషన్ ఇవ్వచ్చు. నాకేమీ అభ్యంతరం లేదు.

(అంతరాయం)

మిస్టర్ డెప్యూటీ చైర్మన్ : కూర్చోండి రాములునాయక్ గారు.  
నర్సారెడ్డి గారిని మాట్లాడనియ్యండి.

(అంతరాయం)

శ్రీ అరికెల నర్సారెడ్డి : క్లారిఫికేషన్ ఇవ్వచ్చు. నాకేమీ అభ్యంతరంలేదు. మంత్రులివ్వవచ్చు. రేపు రిస్ట్రీలో ముఖ్యమంత్రి ఇవ్వచ్చు. ఒకవేళ సుధాకర్ రెడ్డిగారుకానీ, రాములునాయక్ కానీ ఇచ్చినా నాకేమీ అభ్యంతరం లేదు. రిస్ట్రీ ఎవ్వరిచ్చినా నాకు అభ్యంతరం లేదు. నేను చెప్పినటువంటి ఫిగర్ ఒకవేళ తప్పు అనుకుంటే నేను ఈ సభలో క్షమాపణ కోరుతాను. మీరు బడ్జెట్ పుస్తకంలో చాలా స్పెసిఫిక్ గా 450 మంది, రూ.100 కోట్లన్నారు. సరే నిన్న మంత్రి ఒక ప్రశ్నలో సమాధానం చెబుతా - లేదు, లేదు కంటిన్యూ చేస్తామని చెప్పి ఏదో మీది మీది మాటలు మాట్లాడినట్లు అనిపించింది తప్పు ఇది ఈ ప్రభుత్వ నిర్ణయమని, రేపు సభలో ఆర్థికమంత్రి రాజేందర్ గారు ఇస్తారా? లేకుంటే ముఖ్యమంత్రి కె.సి.ఆర్ గారు రిస్ట్రీ ఇస్తారా? ఆ రిస్ట్రీలో మేము 1200 మందికి ఇస్తామంటే నేను ధన్యవాదాలు చెప్పడానికి సిద్ధంగా ఉన్నాను. దీనిలో మనం ఎలాంటి భేషజాలకు పోయేది లేదు. ప్రభుత్వాన్ని విమర్శించాలనే ఉద్దేశం నాకు లేదు.

(అంతరాయం)

మేము లేఖ ఇవ్వడం తప్పయితే కావచ్చు. కానీ లేఖ ఇవ్వడంవల్లే తెలంగాణ వచ్చిందని మేము భావిస్తున్నాము. లేఖ ఇవ్వకపోతే తెలంగాణ రాదని మేము భావించాము. అదేదో ప్రజలే నిర్వహిస్తారు. దానిని చూసుకుందాం. మేం లేఖ ఇస్తే తెలంగాణ వస్తుంది. మీ లేఖ వల్ల తెలంగాణ ఆగిందని చెప్పినప్పుడు ...

(అంతరాయం)

శ్రీ నాయిని నర్సింహారెడ్డి : నర్సారెడ్డిగారు, నర్సే జరుగుతున్నది, ఫైనల్ రిపోర్టు రాలేదు. ఫైనల్ రిపోర్టు వచ్చినంక మనం దీనిమీద చర్చిద్దాం. ఇప్పుడు అనవసరంగా అభాండాలు వేయకండి. ఎంతమంది త్యాగాలు చేశారో ఆ లిస్టు నర్సేలో వచ్చిన తరువాత ఎవ్వర్నీ వదిలిపెట్టకుండా ప్రభుత్వం ఇచ్చేదానికి సిద్ధంగా ఉంది.

(అంతరాయం)

మిస్టర్ డిప్యూటీ చైర్మన్ : రంగారెడ్డిగారు, కూర్చోండి.

శ్రీ అరికెల నర్సారెడ్డి : మంత్రిగారికి నేను ధన్యవాదాలు తెలియజేస్తున్నాను. రేపు ప్రభుత్వ పరంగా ఈ రిస్ట్రీ వస్తే సంతోషించే

మొట్టమొదటి వ్యక్తిని నేనే. ఈరోజు ఈ సభలో ఈటెల రాజేందర్ గారుంటారని నేను భావించాను. మా జిల్లాలోని డిప్ పల్లి గ్రామంలో యూనివర్సిటీలో బి.యస్.సి చదివే సుమలత అనే అమ్మాయి చనిపోవడం జరిగింది. ఆమె శవం దగ్గరకు ఈటెల రాజేందర్ గారు వెళ్ళారు. వారు చెప్పారు. తెలంగాణ ఉద్యమం కోసం నీ ప్రాణం త్యాగం చేసినావమ్మా, నీ ప్రాణ త్యాగం వల్ల ఈ తెలంగాణ రావాలని చెప్పేసి అక్కడ సైన్ మీట్ లో మాట్లాడినటువంటి విజువల్స్ (సభలో ప్రదర్శించారు) ఇవి. చివరికి సుమలత పేరే ఈ 450 లిస్టులో లేకపోవడమనేది దురదృష్టం.

(అంతరాయం)

శ్రీ మహ్మద్ ముమ్మాద్ అలీ : ఎవరు రెస్పాన్సిబుల్ సార్? 2009 సంవత్సరంలో తెలంగాణ డిక్లెర్ చేసిన తరువాత ఈ చంద్రబాబునాయుడు అపోజ్ చేసిన తరువాత ఇంతమంది బలిదాసమిచ్చారు. దీనికి ఎవరు రెస్పాన్సిబుల్? మొత్తం తెలుగుదేశం వారు రెస్పాన్సిబుల్. చంద్రబాబునాయుడు రెస్పాన్సిబుల్.

శ్రీ అరికెల నర్సారెడ్డి : తెలంగాణ లేఖ ఇచ్చారు కాబట్టే, తెలుగుదేశం పార్టీ ఇచ్చింది కాబట్టే ఈ రాష్ట్ర విభజనకి కారణమైంది. ప్రతిపక్షంలో మేజర్ పార్టీ అయిన తెలుగుదేశం పార్టీ లేఖ ఇచ్చింది కాబట్టి ఈ రాష్ట్రం ఇవ్వాలనే వుంచి ఉద్దేశంతో వాళ్ళు స్పందించినందునే తెలంగాణ రావడం జరిగింది. కాబట్టి పూర్వపరాలకు మనకు అవసరంలేదు. ఎవరు అడ్డం పడ్డారో ప్రజలు తెలుసుకున్నారు. ఆనాడు తెలంగాణ రాదు అని టి.ఆర్.యస్ పార్టీ ఆలోచింపడే ఒక నిర్ణయానికి వచ్చింది.

శ్రీ నాయిని నర్సింహారెడ్డి : తెలుగుదేశం పార్టీకి మోరల్ గా రైల్ లేదు మాట్లాడడానికి. చనిపోయిన వాళ్ళ గురించి కానీ, ఉద్యోగుల గురించి మాట్లాడే మోరల్ రైల్ లేదు. మీరు (తెలుగుదేశం పార్టీని ఉద్దేశించి ద్రోహులు. తెలంగాణ ఉద్యమానికి ద్రోహం చేసిండ్లు. మీ చంద్రబాబు దగ్గర్నుంచి మీరందరూ కూడా ఒక్కరు కూడా తెలంగాణకు సపోర్టు చేయలేదు. మీరు ద్రోహులు. మీకు మాట్లాడే రైల్ లేదు.

**1.40** | శ్రీ అరికెల నర్సారెడ్డి : సభ్యులు ఈ విధంగా మ. మాట్లాడుకుంటూ పోతే మధ్యలో డిస్టర్బ్ చేసుకుంటూ పోతే బాగుండదు. సైడ్ బ్రాక్ పట్టించాలనే వాళ్ళ ఆలోచన వారికి ఉంటే ఉండవచ్చు. నేను సైడ్ బ్రాక్ అయ్యే సమస్యే లేదు. నేను మాట్లాడాలనుకున్న విషయం చాలా స్పష్టంగా మాట్లాడతాను. రేపు ముఖ్యమంత్రికానీ, నర్సింహారెడ్డి కానీ ఎవరు రిస్ట్రీ ఇచ్చినా నాకు

అభ్యంతరంలేదు. ఎందుకంటే నేను బడ్జెట్ నుండి బయటకెళ్ళడంలేదు. మీరు బడ్జెట్లో పెట్టినటువంటి అంశాలమీదనే చాలా స్పష్టంగా మాట్లాడుతున్నాను తప్ప అంతకన్నా ఎక్కువ మాట్లాడాలనే ఉద్దేశంలేదు.

శ్రీ మహ్మద్ మామూద్ అలీ : బడ్జెట్మీద మాట్లాడితే మంచిదే. కానీ చనిపోయినా, బలిదానం ఇచ్చినా కారణం తెలుగుదేశం పార్టీ.

(అంతరాయం)

మిస్టర్ డిప్యూటీ చైర్మన్ : సుధాకర్ రెడ్డిగారూ, ఆయనని మాట్లాడనివ్వండి.

(అంతరాయం)

శ్రీ అరెకెల నర్సారెడ్డి : నరే ఆయనకే ఇవ్వండి. నాకేం అభ్యంతరం లేదు.

(అంతరాయం)

అధ్యక్షా, నేను రాజకీయాలకు పోదలచుకోలేదు. టిఆర్ఎస్ సభ్యులు రాజకీయాలు చేయాలనుకుంటారు కాబట్టి నేను మాట్లాడాలనుకుంటాను. మీరెంత రెచ్చగొడితే నేనంత రెచ్చిపోయి మాట్లాడతాను. నాకు అంతకన్న ఎక్కువ వాయిస్ ఉంది మాట్లాడవచ్చు. కానీ రాజకీయాలు మాట్లాడదలచుకోలేదు. మా పార్టీని తిడుతున్నారు. తిడితే తిట్టండి. మా నాయకుణ్ణి, మమ్మల్ని తిడుతున్నారు. కానీ మీరు తెలంగాణని కాపాడండి. తెలంగాణని పట్టపగలు అమ్మేటటువంటి ప్రయత్నం చెయ్యద్దు అనే నా బాధ తప్ప ఇంకొకటిమీ లేదు. మీరు తెలంగాణ ఆత్మ బలిదానం మీద, వారి సమాధుల మీద ప్రమాణం చేసి అధికారంలోకివచ్చిండ్రో, మీరు 1200 మందికి నష్టపరిహారం కనుక ఇచ్చి ఉంటే ఇవాళ ఈ మాట్లాడే అవకాశం ఎందుకొస్తుంది. దానికి సమాధానం చెప్పండి. ఇవాళ మీరంతా నోరున్నదని మాట్లాడడంకాదు. కాబట్టి నేను చాలా స్పష్టంగా చెప్తున్నాను. ఇవాళ మీరు 1200 మందికి ఇవ్వలేక పోయారు కాబట్టి మాకు మాట్లాడే అవకాశం వచ్చింది. ఇంతకన్నా ఇంకొక అంశం లేదు.

(అంతరాయం)

శ్రీ కర్నె ప్రభాకర్ : అధ్యక్షా, ఒకేమాట. నిజానికి మీరు పదే పదే చెప్తున్నారు. నిజానికి చనిపోయినటువంటి పిల్లల లెక్కలు ఒక్కొక్క నందర్బంట్లో ఒక్కొక్కట్టుల్లో తీశారు. మేము మాట్లాడిన సందర్బంలో కావచ్చు, మంత్రులు మాట్లాడిన సందర్బంలో కావచ్చు మేము మాట్లాడినటువంటి విషయమేంటంటే ఆనాడు కేబినెట్ తీర్మానం చేసిన తరువాత అన్నటువంటి మాటలేంటంటే 459 మందిని ఇప్పుడు

నిర్ణయించడం జరిగింది. తహశిల్దార్ల ద్వారా, కలెక్టర్ల ద్వారా, లేక అక్కడున్న పార్టీల వల్లనో వచ్చిన సమాచారమిది. రాజేందర్ గారే అక్కడికి వచ్చారు. సుమలత పేరు మీరే కోట్ చేస్తున్నారు. లిస్ట్ ఇవ్వండి. దాంట్లో వివాదమెందుకు? అమరులని వివాదం చేసుకుంటూ మనం అవమానపరచుకోవడం సరైంది కాదు.

శ్రీ అరెకెల నర్సారెడ్డి : అధ్యక్షా, నా నియోజకవర్గం కాబట్టి నేనొక పేరు ఇవ్వగలిగాను. 1200 మంది పేర్లు ఇవ్వాలంటే నా ఒక్కడితోనే సాధ్యమయ్యేది కాదేమో. మీరు ఎంక్వయరీ వేయండి.

శ్రీ మహ్మద్ అలీ పబ్లిర్ : గౌరవ హోం మినిస్టర్ గారూ, నర్సారెడ్డిగారు మాట్లాడినప్పుడు జవాబిచ్చినారేమంటే, ఆ జీ.ఓ.లో గతంలో కేబినెట్ లో ఏమి నిర్ణయించినారంటే అమరవీరుల గురించి 1969 సంవత్సరం నుంచి ఇప్పటివరకూ చనిపోయిన వాళ్ళంతమంది ఉన్నా వాళ్ళందర్నీ కూడా తెలంగాణ ప్రభుత్వం గౌరవించి వాళ్ళకు కావలసిన సౌకర్యాల్నీ ఇస్తామన్నారు ధన్యవాదాలు. కానీ తుదకు జీ.ఓ.యం.యస్ నెం.4 ప్రకారంగా ఏమిచ్చినారంటే 2009 అని ఇచ్చినారు. మా దగ్గర అదే జీ.ఓ ఉంది. దయచేసి మీద్వారా హోం మినిస్టర్ గారికి విజ్ఞప్తి చేసేదేమంటే ఒకేవేళ జీ.ఓ మారిస్తే ఆ కాసీని మాకు కూడా ఇచ్చి 1969 సంవత్సరంలో అని యాడ్ చేస్తే మేము సంతోషపడతాం.

శ్రీ నాయిని నర్సింహారెడ్డి : డెఫినెట్ గా 1969 సంవత్సరం నుంచి ఎవరెవరైతే చనిపోయారో వాళ్ళందరికీ ఆర్థిక సహాయం ప్రభుత్వం చేయడానికి కేబినెట్ నిర్ణయం తీసుకున్నది. నర్సారెడ్డిగారూ మిస్ గౌడ్ చేసే ప్రయత్నం చెయ్యద్దు. ఇవాళ కొందరికి ఇచ్చి, కొందరికి ఇవ్వలేదంటే అప్పుడు మాట్లాడండి. సర్వే కంప్లీట్ కాలేదు. సర్వే సమాచారాలు సేకరిస్తున్నారు. ఒకేవేళ ఎక్కడైనా అనాయిడ్ అయితే, ఎక్కడైనా రాకపోతే మీరు మా దృష్టికి తీసుకురండి. ఇవ్వకపోతే అప్పుడు మీరు నిలదీసి అడగండి. మేము బాధ్యులమవుతాం. కానీ అదేం లేకుండా అనవసరంగా అభాండాలు మోపే ప్రయత్నం, అందులో ఉద్యమంలో లేని వాళ్ళు, మీరు (తెలుగుదేశం పార్టీ) ఉద్యమంలో లేరు, ఉద్యమ ద్రోహులు మీరు మాట్లాడేదేంది. కాంగ్రెస్ వాళ్ళు కొద్దో, గొప్పో వాళ్ళు త్యాగంచేశారు. శ్రీమతి సోనియాగాంధీ తెలంగాణ ఇచ్చింది. వాళ్ళు మాట్లాడితే అర్థముంది. మీరు ఏం చేశారయ్యా?

(అంతరాయం)

శ్రీ మహ్మద్ మెహమూద్ అలీ : తెలంగాణ రాలేకుంటే మీరు రెస్పాన్సిబుల్, మీపార్టీ రెస్పాన్సిబుల్ నర్సారెడ్డిగారూ. మీరే రెస్పాన్సిబుల్ ఇంతమంది బలిదానం ఇచ్చారంటే.

శ్రీ అరెకెల నర్సారెడ్డి : ఒక క్లారిఫికేషన్ ఇవ్వండి. మంత్రులను ఇవ్వద్దని కాదు కానీ ప్రతిసారీ లేస్తే ఎట్లా అధ్యక్షా?

మిస్టర్ డిప్యూటీ చైర్మన్ : బడ్జెట్ మీద మాట్లాడండి.

శ్రీ అరెకెల నర్సారెడ్డి : అధ్యక్షా, ఒకవేళ మాకు గనుక 450 ఫిగర్ వీళ్ళు ఇచ్చి ఉండకపోతే మేమెట్లా మిస్గైడ్ చేస్తాము.

(అంతరాయం)

శ్రీ పొంగులేటి సుధాకర రెడ్డి : ఈ ఇష్యూ చాలా సెన్సిటివ్. 1200 మంది చనిపోయారా? 1800 మంది చనిపోయారా అనేది ప్రభుత్వం చేసినా, మేం చేసినా, మీరు చేసినా వేరే రకంగా కాకుండా ఎందుకంటే పైనున్న అమరవీరుల ఆత్మలు కూడా శాంతింపబడాలి. అందరమూ బాగుండాలి. వాళ్ళ త్యాగం మామూలు త్యాగం కాదు. అది దృష్టిలో పెట్టుకుని శ్రీమతి సోనియాగాంధీగారు నిర్ణయం చేసినటువంటిది. కాబట్టి గౌరవ మంత్రి వర్యులు 1969 సంవత్సరం నుండి ఇస్తామని వారు చెప్పారు ఓ.కె. మా పబ్లిక్ గారూ, మేమందరమూ కూడా వెల్ కం చేశాము. ఆ రకంగా అంతటితో వదిలేసి ఫర్దర్ సబ్జెక్టుకు వెళ్ళండి.

మిస్టర్ డిప్యూటీ చైర్మన్ : మీరు బడ్జెట్ మీద మాట్లాడండి.

శ్రీ అరెకెల నర్సారెడ్డి : మేము ఏం మాట్లాడాలో సభ్యులందరూ మాకు చెప్తే ఎట్లా? మమ్మల్ని డిస్టర్బ్ చేస్తే మళ్ళీ మేము మొదటికి పోనాల్సి వస్తుంది. సమయం లేదు ఎట్లా అధ్యక్షా? నేను లేని ఫిగర్ చెప్పడంలేదు. మీరు 1200 మంది అని ఇచ్చి ఉంటే పంచాయతీ ఉండేది కాదు. మీరంతా కన్వ్యూజ్ అయినట్లున్నారు. ఓ.కె అధ్యక్షా వాళ్ళకి వదిలేస్తున్నాను. ఎందుకంటే గౌరవ ముఖ్యమంత్రిగారు లేకుంటే ఈటెల రాజేందర్ గారో ఈ 1200 మందికి ఇస్తూ ఇంకా రేపొద్దున 1969 సంవత్సరంలో చనిపోయినటువంటి 400 మందికి ఇస్తూ, అవసరమైతే 2000, 2500 మంది ఎంత ఉన్నా తెలంగాణకోసం ఆత్మత్యాగం చేసి వాళ్ళ పునాదుల మీద మనం నిలబడ్డామో వాళ్ళందరికీ కూడా పూర్తిస్థాయిలో ఇస్తారని చెప్పి నేను ఆశిస్తూ రేపు రిఫై కూడా అదే విధంగా ఉంటుందని చెప్పి నేను ఆశిస్తున్నాను. ఇంక ఆ సబ్జెక్టును వక్కన పెడదాం.

అధ్యక్షా, తెలంగాణ రాష్ట్రాన్ని మనం కొత్తగా సాధించుకున్నాం. నిన్నటివరకూ ఏం తప్పు జరిగినా సమైక్యం ప్రముఖ్యమంత్రులనో, ఆంధ్రా అధికారులనో మనం తెలంగాణాను పదిజిల్లాలను కలిపి చూడడంలేదు, కరెక్టు ఫిగర్ ఇవ్వడంలేదు, దీనివల్ల మన తెలంగాణకు అన్యాయం జరుగుతుందనే విషయం అన్ని రాజకీయపార్టీలవారూ

మాట్లాడుకున్నాము. తెలంగాణ ప్రజలకు అన్యాయం జరుగుతోంది, కరెక్టు రికార్డులు ఇవ్వడంలేదు, రికార్డులు తప్పులు రాస్తున్నారు, తెలంగాణ అభివృద్ధిలో లేకున్నా, అభివృద్ధిలో ఉన్నారని చూపిస్తున్నారు. ఎందకంటే కరీంనగర్ డెవలప్ అయిపోయింది, నిజామాబాద్ డెవలప్ అయిపోయింది అని తప్పుడు లెక్కలు ఇస్తున్నారని చెప్పి తెలంగాణ పది జిల్లాలకు సంబంధించినటువంటి ప్రతి నాయకులం మాట్లాడినటువంటి మాట. ఇది మొట్టమొదటి బడ్జెట్. తెలంగాణ అధికారులను పెట్టుకున్నాం. ఒక్కరిద్దరు ఉన్నా కానీ మన రాష్ట్రానికి సంబంధించిన వాళ్ళు లేకున్నా కానీ వాళ్ళని తీసేసుకున్నాం. బహిరంగంగా వాళ్ళని వెళ్ళగొట్టాము. మొట్టమొదటిగా మన అధికారులను పెట్టుకున్నాక సామాజిక, ఆర్థిక పరిస్థితి, రాష్ట్ర వృద్ధిరేటు 2005 నుండి 2010 వరకు 10.5, 2012-13 4.5, రాష్ట్ర తలసరి ఆదాయం రూ.93,000. దేశ తలసరి ఆదాయం రూ.74,000. మన తలసరి ఆదాయం రూ.93,000 ఉన్నదని మనం భావించినట్లయితే ఈ ఫిగర్ కరెక్టే. కానీ మరలా మీరిచ్చిన వివరాలలోనే ఇదే బడ్జెట్ పుస్తకంలో ఏమి రాసారంటే, కానీ ఇది వాస్తవానికి విరుద్ధము. అంటే ఇది ప్రభుత్వం ప్రింట్ చేసిందా? లేక ప్రతిపక్షాలు ప్రింట్ చేశాయా? లేకుంటే మనకు పడనటువంటి ఆంధ్రప్రదేశ్ ప్రభుత్వమో, కేరళా ప్రభుత్వమో పక్క ప్రభుత్వమో ప్రింట్ చేసిందా? ఏంటిది? రాష్ట్రంలో ఒక పక్క మన పది జిల్లాలలో ఆర్థికంగా వెనుకబాటుతనం ఉన్నదని చెప్పిసి బి.ఆర్.బి.యస్ నిధులొచ్చాయి. బి.ఆర్.బి.యస్ నిధులు ఎవరికిస్తారు? దేశంలో వెనుకబడినటువంటి జిల్లాలకు ఈ నిధులిస్తారు. ఆలోండి మన దగ్గర తొమ్మిది జిల్లాలకు బి.ఆర్.బి.యస్ నిధులొచ్చాయి. తొమ్మిది జిల్లాలకు బి.ఆర్.బి.యస్ నిధులు వచ్చాయంటే ఈ జిల్లాల ఆర్థికంగా వెనుకబడ్డాయనే. ఇది నిజం కాదా? నిన్నటిదాకా ఆంధ్రా ప్రాంతానికి సంబంధించిన వ్యక్తులందరూ చాలామంది అన్ని రాజకీయ పార్టీలవారు అయ్యా మీ తెలంగాణా అభివృద్ధి చెందింది. మీరు అనవసరంగా తప్పుడు వాదన తీసుకువస్తున్నారు అని అన్నప్పుడు లేదు, లేదు పది జిల్లాల వెనుకబాటుతనంలో ఉన్నాయని అందరం ఆర్గ్యుమెంట్ చేశాం. అందరం ఆర్గ్యుమెంట్ చేశాం కాబట్టి, తెలంగాణా జిల్లాల సామాజికంగా, ఆర్థికంగా వెనుకబడ్డది కాబట్టి తెలంగాణ సవరేటు రాష్ట్రంగా ఇవ్వడానికి దోహదపడింది.

ఈరోజు మన రాష్ట్రం, మన ప్రణాళిక, మన ముఖ్యమంత్రి వచ్చాకా, ఇదేమి అధ్యక్షా? 93వేల తలసరి ఆదాయం వచ్చింది. దేశంలో 74వేలు, 94వేలు ఉంటే మనం ధనికులమే కదా. మనం మొన్నటిదాకా మాట్లాడిన మాటలు అబద్ధమే కదా. మన రాష్ట్రం

మనకు వచ్చాక, మన అధికారులు మనకు వచ్చాక మనకు ఇలా తప్పులు దొరికితే, ఇదే గనుక నమ్మేఖ్యాండ్రలో జరిగి ఉంటే మనం దీనికి ఒప్పుకునే వాళ్ళమా? మాటలు కోటలు దాటుతున్నాయి. పనులు గడవలు దాటడం లేదు. ఈ బడ్జెట్ కి ఇది ఒక ఉదాహరణ. కాబట్టి, రాబోయే రోజుల్లో ఈ విధంగా తప్పు జరగవద్దని కోరుకుంటున్నాను. ఇంకొకసారి వేలేత్తి చూపేట్లు ఈ ప్రభుత్వం ఉండకూడదని నేను భావిస్తున్నాను. మన రాష్ట్రం వచ్చింది, మన ప్రభుత్వం మన ముఖ్యమంత్రి అన్ని రాష్ట్రాలకు ఆదర్శంగా ఉండాలి తప్ప, ఇంకొకరు వేలేత్తి చూపేట్లుగా ఉండకూడదనేదే నా భావన గాని ఇంకోటి కాదు.

### ఇరిగేషన్ :

అధ్యక్షా, ఈరోజు మన తెలంగాణ రాష్ట్రానికి కావాల్సింది నీరు, విద్యుత్. ఇది జగమెరిగిన సత్యం. ఈ రెండింటిలో మనం వెనుకబాటుతనంగా ఉన్నామనేది వాస్తవం. మనకు గ్రామిణీ మీద వచ్చే నీరు లేకపోవడం మన దురదృష్టం. ఆంధ్రా వారికి గ్రామిణీ మీద నీరు రావడం వారి అదృష్టం. మన రాష్ట్రం నుండి గోదావరి ఒక ప్రక్క నుండి, కృష్ణా ఒక ప్రక్క నుండి పోతుంది. కానీ, దురదృష్టం ఏమంటే గోదావరి, కృష్ణా మన కాళ్ళ క్రిందినుండి పోతున్నాయి. ఆంధ్ర ప్రాంతం వారికి గోదావరి, కృష్ణా నెత్తిమీద నుంచి పోతున్నాయి. వారికి పెనర్ ఇప్పుకొని స్నానం చేసేట్టుగా వారికి ఉంటే, బకెట్లనుండి నీరు ముంచుకొని స్నానం చేసేట్టుగా మనకు ఉంటుంది. అలాగా మన రాష్ట్రం గుండా నీరు వెళుతున్నప్పటికీ మనం వాడుకోలేకపోయాం. ఎందుకంటే దానికి లిఫ్ట్ కావాలి, విద్యుత్ కావాలి. నిధులు కావాలి. ఇన్ని రోజులు ఎందుకంటే నిజమాబాద్ జిల్లాలో కొన్ని ఇరిగేషన్ లిఫ్టులు తెచ్చుకున్నప్పటికీ కూడా రాష్ట్ర వ్యాప్తంగా అన్ని జిల్లాలలో తెచ్చుకోలేకపోయాం.

అధ్యక్షా, తెలంగాణ రాష్ట్రం వచ్చాకా, ఊహించిందేమంటే, నమ్మేఖ్యాండ్రలోనే ఇరిగేషన్ కి రూ.15వేల కోట్లు, 20వేల కోట్లు పెట్టుకున్నాం. ఆరోజు నమ్మేఖ్యాండ్ర బడ్జెట్ లక్షా ఇరవై వేల కోట్లు ఉన్నప్పుడే ఇరిగేషన్ కి బడ్జెట్ లో 15వేల కోట్లు పెట్టుకున్నాం. ఈరోజు మనకు లక్ష కోట్ల బడ్జెట్ వచ్చింది. ఆ లక్ష కోట్లలో 15వేల కోట్లు ఇరిగేషన్ కి ఉంటుందని నేను ఊహించాను. కానీ, ఈరోజు ఇరిగేషన్ కి రూ.6,500కోట్లు పెట్టారు. ఈ రూ.6,500కోట్లతో ఏమవుతుంది. పెండింగ్ బిల్స్ కు కూడా పేమెంట్ కావు. మొట్టమొదటగా మన రాష్ట్ర ముఖ్యమంత్రి గారు గౌరవనీయులు శ్రీ కె. చంద్రశేఖర రావు గారు ఈ సభలో ప్రకటన చేసినప్పుడు చాలా సంతోషించాను. లేచి

ముఖ్యమంత్రి గారికి అభినందనలు తెలియజేశాను. ఎందుకంటే, ఒక ముఖ్యమంత్రికి పది జిల్లాల గురించి, వాగుల గురించి, వంకల గురించి, కెనాల్స్ గురించి, ప్రాజెక్టుల గురించి ఇంత అవగాహన ఉండడమనేది ఇది చాలా గొప్ప విషయం అని తెలిపాను. ప్రతి జిల్లాలోని లిఫ్టుల గురించి, వాగుల, వంకల గురించి చెప్పడం జరిగింది. ప్రతి నియోజక వర్గానికి లక్ష ఎకరాలకు నీరు పారిస్తామని చెప్పడం జరిగింది. నేను ఆ మాటకు స్పందించి ముఖ్యమంత్రి గారు ఉండంగా అయ్యా ముఖ్యమంత్రి గారు మీకు ఇంత నాలెడ్జి ఉండడమనేది, ఇంత తెలియడం అనేది రాష్ట్రం అదృష్టంగా భావిస్తున్నాను. ఈ రాష్ట్రం బాగుపడుతుందని ఆశించాను. కానీ, ఈరోజు బడ్జెట్ లో ఏముంది? మీరు రూ.6,500కోట్లు పెట్టారు. ప్రతి నియోజక వర్గంలో లక్ష ఎకరాలు పారిస్తామన్నారు. ఏవిధంగా పారిస్తారు? ఈ రూ.6,500కోట్లతో పెండింగ్ బిల్లులె చెల్లించలేము. కొత్త లిఫ్టులు ఎక్కడ కడుతారు? ఎందుకంటే, ఈరోజు 45వేల చెరువులు త్రవ్వబోతున్నాయి చెప్పారు. వాస్తవానికి గతంలోని ప్రభుత్వాలు కూడా నీరు-మీరు అని, క్లీన్ అండ్ గ్రీన్ అని అనేక కార్యక్రమాలు చేశారు. ఆల్ రైడ్ ఉపాధి హామీ పథకం క్రింద తీస్తున్నటువంటి మట్టిని చెరువుల నుండి తీస్తున్నారు, కట్టమీద పోస్తున్నారు. కానీ, అలుగులు, తూముల మరమ్మత్తులు చేయడం లేదు. ఆ అలుగులు, తూములు రిపేరు చేయాలంటే ఇటువంటి నిధులు ఉపయోగపడతాయి. ఈ మట్టుకు నేను మనసారా అభినందిస్తున్నాను. 44వేల చెరువులు ఏవైతే నిర్మాణం చేయాలనుకుంటున్నారో, ఈ నిధులను మళ్ళీ మట్టి పనికి పెట్టో, లేకుండా అన్ని రాజకీయ పార్టీలు పెట్టినట్లు మనం కార్యకర్తలకు ఇచ్చుకుంటేనే చేస్తే నష్టం జరుగుతుంది. వాస్తవానికి ఆ చెరువులు ప్రజలకు ఉపయోగపడే విధంగా, అలుగు కడితే ఉపయోగపడుతుందా? తూము కడితే ఉపయోగపడుతుందా అనేది ఆలోచించి ఆ చెరువులు కరిష్ట నిర్మాణం అయ్యేట్లు చేస్తే తప్ప, మనం బాగు పడలేము. నాలంటి వాన్ని ఏవైనా నిధుల గురించి అడిగితే లేదంటే ఎవరైనా ఎమ్మెల్యేలు నిధుల గురించి అడిగితే మట్టి పనికి పెడతాను ఎందుకంటే నా కార్యకర్తలకు ఏమన్నా కావాలని. కాబట్టి అది పెట్టకూడదనేదే నాయొక్క విజ్ఞప్తి. నిజంగా మరమ్మత్తులు ఏవైనా ఉంటే అని చేయండి. ఇరిగేషన్ బడ్జెట్ లో నేను ఏకీభవిస్తులేను. రూ.6,500కోట్లు సరిపోవు.

మన రాష్ట్రంలో ముఖ్యంగా ప్రాణహిత-చేవెళ్ల పెద్ద ప్రాజెక్టు ఉంది. వాస్తవానికి తెలంగాణ పది జిల్లాలకు దీనితో 16లక్షల ఎకరాలు పారేటువంటి అవకాశం ఉంది. ముఖ్యంగా నా జిల్లాలో 3,50,000 ఎకరాలు పారేది ఉంది. నాజిల్లాలో 20,21 మరియు 22 ప్యాకేజీలు



ఉన్నాయి. కరీంనగర్ జిల్లాలో 6,7 మరియు 8 ప్యాకేజీలున్నాయి. ఆ మూడు ప్యాకేజీలు పూర్తయి, ఆయొక్క నీరు కాకతీయ కాలువలో వడితే దానిలోనుండి 35టిఎంసీలు తీసుకునే అవకాశం ఉంది. ఒకవేళ ఆ 35టిఎంసీలు వస్తే దాదాపు నిజామాబాద్ జిల్లా అంతా సస్యశ్యామలం అవుతుంది. వాటితో 3,56,000 ఎకరాలకు నీరు పారే అవకాశం ఉంది. కాబట్టి ఈ 20,21 మరియు 22 ప్యాకేజీలు పూర్తి కావాలంటే రూ.1200కోట్ల నుండి రూ.1500కోట్లు కావాలి. మొత్తానికి ఉన్నటువంటి రూ.6,500కోట్ల బడ్జెట్ నుండి రూ.1200 నుండి రూ.1500కోట్లు ఈ ప్రాణహిత-చేష్టలకు పెట్టలేరని నాకున్న సమాచారం. ఒకవేళ పెడుతారని నాకు ఎవరైనా సమాచారం ఇస్తే సంతోషం. పెట్టరనే భావన నాది. బడ్జెట్ లో రెక్విజైట్ చేసుకొని కనీసం ఆ మూడు ప్యాకేజీలు, ఈ మూడు ప్యాకేజీలకు మొదటి ఫేస్ లో పెడతారని ఆశిస్తున్నాను.

**వాటర్ గ్రీడ్ :**

అధ్యక్షా, వాటర్ గ్రీడ్ గురించి 15, నెల రోజుల నుండి వింటున్నాము. పంచాయతీ రాజ్ మంత్రి గారు గుజరాత్ రాష్ట్రాన్ని సందర్శించి వాటర్ గ్రీడ్ బ్రహ్మాండంగా ఉందని అన్నారు. తెలంగాణ రాష్ట్రంలోని పది జిల్లాలకు కూడా ఇది అవసరమని చెప్పి భావించి, ఎట్టి పరిస్థితుల్లో ఈ ప్రాజెక్టును పూర్తి చేయాలనే ఆలోచనతోని ఈ ప్రభుత్వం ఉన్నదని నేను భావిస్తున్నాను. ఆయొక్క ప్రాజెక్టుకు రూ.35వేల కోట్లు అవుతాయని అంటున్నారు. అయినా సరే ఖచ్చితంగా అది కావాల్సిందే, పూర్తి చేయాల్సిందే.

సభ్యులు మధ్యలో అడ్డుపడుతున్నారు. సభ్యులు సుధాకర్ రెడ్డి గారికి ఎంతో కొంత అడ్డుకోవాలనే ఆవేదన ఉంటుంది. దానికి నేను తప్పు పట్టడం లేదు. స్పార్డిన్ గా తీసుకుంటున్నాను.

**(అంతరాయం)**

అధ్యక్షా, దీనికి ప్రభుత్వం రెండు వేల కోట్లు పెట్టింది. రెండు వేల కోట్లతో ఏమి కాదు. కాంట్రాక్టు తీసుకున్న వారికి మొబిలైజేషన్ అడ్వాన్సు మరియు మిగతా కొన్నింటికే ఆ నిధులు సరిపోతాయి. నేను ఏమంటున్నాన్నంటే ఆల్ రెడ్డి ఫ్లారైడ్ స్కీమ్ క్రింద నిజమాబాద్, కరీంనగర్, ఆదిలాబాద్, వరంగల్ మరియు నల్గొండ జిల్లాలలోని అనేక పథకాలకు గాను ప్రపంచ బ్యాంకు నుండి నిధులు తీసుకున్నాము.

**2.00** | రెండవ దశలో మనకు కావల్సిందేమంటే పైవలైన్స్ వేస్తే  
**మ.** | గ్రామాలకు నీళ్లు వెడతాయి. వాస్తవానికి తెలంగాణాలో కొన్ని జిల్లాలలో నీటి సౌకర్యం ఉన్నది. మరీ రాజస్థాన్, గుజరాత్ రాష్ట్రాలలో

ఉన్న పరిస్థితులు మనకు లేవు. మనకు కృష్ణా, గోదావరి నదులు ఉన్నాయి. చిన్న చిన్న ప్రాజెక్టులు ఉన్నాయి. అక్కడ నుండి నీటిని లిఫ్ట్ చేసి గ్రామాలకు నీటిని అందించే అవకాశం ఉన్నది. కామారెడ్డి ప్రాజెక్టు రూ.160కోట్లతో ఉన్నది. అందుకు ఎస్ఆర్ఎస్పిలో నీళ్లు ఉన్నాయి. నేను చెప్పిన స్కీములకు ఎక్కడో ఒకచోట నీళ్లు ఉన్నాయి. వాటన్నింటినీ పూర్తి చేయాలని కోరుతున్నాను. వాటర్ గ్రీడ్ పేరు మీద కొత్త కాంట్రాక్టర్లు, కొత్త పనుల పేరుతో నీటిని తీసుకుని పాతవాటిని మరుగున పెడతారేమోనని నాకు భయం కలుగుతున్నది. కాబట్టి వాటన్నింటినీ టేక్ చేసి పూర్తి చేస్తే ప్రభుత్వానికి మంచి పేరు వస్తుందని మనవి చేస్తున్నాను.

అధ్యక్షా, ఇక్కడున్న మనందరం ఎక్కడో ఒకచోట వ్యవసాయ కుటుంబం నుండి వచ్చినాళ్లమే. వ్యవసాయంతో సంబంధం లేకుండా ఎవరమూ లేము. వ్యవసాయం విషయంలో ప్రభుత్వానికి నేను ముందుగా ధన్యవాదాలు తెలియచేస్తున్నాను. మా జిల్లాలో ఎర్ర జొన్నల విషయంలో కాల్పులు జరిగాయి. వాస్తవంగా ప్రభుత్వానికి సంబంధం లేని విషయమైనప్పటికీ వాళ్లనెత్తినీడ వేసుకుని రైతులను గందరగోళం చేసి రైతుల పేమెంట్ కు ముప్పు కలిగే పరిస్థితులు వచ్చాయి. అప్పుడు టిఆర్ఎస్, తెలుగుదేశం అన్ని రాజకీయ పార్టీలు కలిసి ఉద్యమం చేశాయి. అయినప్పటికీ ఆ ప్రభుత్వం ఎందుకో స్పందించలేదు. రూ.11కోట్ల 50 లక్షలు అలాంటి చేసినందుకు నేను ప్రభుత్వానికి ధన్యవాదాలు తెలియచేస్తున్నాను. రైతులు ఆశించిన మేరకు వచ్చినదానిని నేను అభినందించాలి. పంట రుణాల మాఫీ విషయానికి వస్తే, రూ.4,200కోట్లు పెట్టారు. దానికి కూడా సంతోషం. లెక్కలు వేస్తే రూ.17,000 లేదా 18,000 కోట్లు వచ్చాయి. కాబట్టి, 25 శాతం ఇచ్చామని ఈ ప్రభుత్వం చెప్పుకుంటున్నది. అందులో ఎటువంటి అనుమానం లేదు చెప్పుకోవాల్సిందే. మిగతాది ఏం చేస్తారో చెప్పాలి. ప్రభుత్వ మానిఫెస్టోలో 9 వ పేజీలో చాలా స్పష్టంగా రైతు రుణ మాఫీ లక్ష్యమని పెట్టుకున్నారు. మేము మాట తప్పుతున్నాము, వెనకకు పోతున్నాము, క్షమించమని చెబితే మాకేమీ అభ్యంతరం లేదు. ఇంగ్లీషులో ఒకటి, తెలుగులో మరోకటిగా ఉంటే తెలంగాణాలో ఇది రాని వారు ఎవరైనా ఉన్నారా? తెలంగాణా ప్రజలు అంత అమాయకులా? చదువు రాని వాళ్లా? తప్పు జరిగితే అందులో పేమ్ ఏమీ లేదు. మేము అనుకోలేదు, మా ఉద్దేశ్యం ఇదే అనడంలో తప్పు లేదు. ఒక రాజకీయ పార్టీగా సవరించుకోవచ్చు. మాట మార్చుకోవచ్చు. కానీ, ఇవాళ ఇది బ్లండర్ మిస్టేక్. ప్రజలను గుడ్డి వాళ్లను చేస్తున్నారు. నాకు ఇంగ్లీషు రాకపోవచ్చు కానీ, ఇంగ్లీషు వచ్చినవాళ్లు ఉంటారు.

ట్రాన్స్‌లేషన్ తప్పు అంటే ఎలా? ఈ ప్రభుత్వ విధానం, ఆలోచనే తప్పు కావచ్చు.

(అంతరాయం)

శ్రీ పాతూరి సుధాకర రెడ్డి : తెలుగు అనువాదంలో తప్పు రావచ్చు. కానీ, మా యొక్క లక్ష్యం ఒక్కటే. మేము గానీ, మా నాయకుడు గానీ ఎన్నికల సందర్భంలో చెప్పిన విషయం ఒక్కటే - లక్షలోపు ఋణం ఉన్న రైతుల ఋణాలు మాఫీ చేస్తామని చెప్పాము. అది నర్సన్నకు కూడా తెలుసు.

(కొంతమంది సభ్యులు దానికి రాజకీయం చేస్తే ఎలా? అని అనసాగారు)

శ్రీ అరికెల నర్సారెడ్డి : నేను పుస్తకంలో ఉన్నదే మాట్లాడుతున్నాను. నేను రాజకీయ నాయకుడినే. నేనేమీ సన్యాసిని కాను. భజన చేయడానికి ఇక్కడకు రాలేదు. అయితే, నేను అడ్డగోలుగా విమర్శించకుండా పుస్తకంలో ఉన్నంతవరకే నేను విమర్శిస్తున్నాను.

(అంతరాయం)

మిస్టర్ డెప్యూటీ ఛైర్మన్ : సమయం అయిపోతున్నది. త్వరగా ముగించండి.

శ్రీ అరికెల నర్సారెడ్డి : ఎన్నికల సమయంలో ఏవైనా వాగ్దానాలు ఇవ్వవచ్చు. మాటలు తప్పవచ్చు.....

(అంతరాయం)

(టిఆర్ఎస్ మ్యానిఫెస్టో సభలో చూపిస్తూ) ఇది టిఆర్ఎస్ పార్టీ పుస్తకమే కదా! ఇదేమన్నా తెలుగుదేశం పార్టీ ప్రింట్ చేసిందా?

శ్రీ డి. రాజేశ్వర రావు : అది తెలంగాణా రాష్ట్రసమితి విడుదల చేసిన మ్యానిఫెస్టో. అందులో డీవియేట్ అయ్యే ప్రశ్నే లేదు. అందులో చెప్పిన విషయాలను పూర్తిగా అమలు చేసి తీరతామని మీకు చెబుతున్నాను.

శ్రీ అరికెల నర్సారెడ్డి : అవన్నీ అమలు చేసి ప్రభుత్వానికి మంచి పేరు తీసుకురావాలనే కోరుతున్నాను. కొత్త రాష్ట్రంలో మంచిగా ఉండాలనే నేను కోరుకుంటున్నాను. రూ.4,200కోట్లు చేశారు. సరే సంతోషం. ప్రభుత్వం దగ్గర డబ్బు లేకపోవచ్చు. నేను ఒప్పుకుంటాను. ఇంకా ప్లానింగ్ చేసుకోవాలి. వాస్తవానికి గ్రామాలలో రైతుల పేరు మీద బ్యాంకులలో 25 శాతం ప్రభుత్వం కట్టింది. ఇందులో మోసం ఏం జరుగుతోందంటే, దానిని వడ్డీ కింద కట్ చేస్తున్నారు. అయితే, లక్ష రూపాయలు ప్రభుత్వమే కడుతుందని ప్రకటన చేసింది. కానీ, బ్యాంకర్లు ఒప్పుకోవడం లేదు. లక్షకు రూ.25,000 వడ్డీ కట్

చేస్తున్నారు. వాళ్లు లక్ష రూపాయలకు అదనంగా లోన్ కింద 30 శాతం వేస్తున్నారు. అంటే బ్యాంకు వాళ్లు కట్ చేసిన రూ.25,000లు పైన అదనంగా వేసి 30 శాతం, మిగిలిన 15,000లు కలిపి అదనంగా రైతుకు రూ. రూ.45,000లు రుణం కొత్తగా అదనంగా రైతుకు ఇస్తున్నారు. బ్యాంకు వాళ్లు ముందుగా వడ్డీ కట్ చేస్తున్నారు.

(అంతరాయం)

బ్యాంకర్లు ముందు పదివేలు వడ్డీ కింద కట్ చేస్తున్నారు. తరువాత మిగిలేది రూ.15,000లు. పోనీ, రూ.25,000లు ఉన్నది అనుకోండి దానిగురించి మనం వివాదానికి వెళ్లవద్దు. ఒక రైతుగా ఉన్న విషయాలను నేను చెబుతున్నాను. సుధాకరరెడ్డి గారు చెప్పినట్లు రూ.25,000లు, రూ.30,000లు కలిపి రూ.55,000లు అవుతుంది. అయితే, ఈ రూ.55,000లు రైతుకు ఇచ్చినప్పుడు అందుకు మాత్రమే సంతకాలు తీసుకుంటే మాకేమీ అభ్యంతరం లేదు. కానీ, బ్యాంకర్లు చేస్తున్న మోసం ఏమిటంటే, లక్షా ముప్పై వేలకు బ్యాంకు రుణం పై సంతకాలు తీసుకుని డాక్యుమెంటు పన్నల తీసుకుంటున్నారు. ఈ విషయాన్ని నేను ఛాలెంజ్ చేసి చెబుతున్నాను. నేను జిల్లాలకు వెడుతున్నాను. బ్లాక్ పేపర్ల మీద రైతులతో సంతకాలు తీసుకుంటున్నారు. ఈ సభ ద్వారా సభ్యులు దీనిని ముఖ్యమంత్రిగారికి చెప్పి రూ.55,000లకే సంతకాలు తీసుకుంటే ప్రభుత్వానికి మంచి పేరు వస్తుంది. రైతులు మిమ్మల్ని హర్షిస్తారు. ఒకవేళ రూ.55,000లు కాకుండా రూ.1,30,000లు అని సంతకాలు తీసుకునే పరిస్థితులలో గ్రామాలకు పోలేరు. సమాధానం చెప్పుకోలేరు. ప్రభుత్వం పొరపాటు చేస్తే ప్రతిపక్ష పార్టీగా మేము సంతోషిస్తాము. కానీ, ఇది వాస్తవంగా జరుగుతున్నది. దీనిని రెక్టిఫై చేసుకుంటే మంచిది.

శ్రీ పాతూరి సుధాకర రెడ్డి : నర్సన్న చెప్పిన విషయానికి నేను సవాల్ విసురుతున్నాను. ఏ బ్యాంకుకైనా వెళ్లి రూ.55,000 రీ పెడ్యూట్ చేస్తున్నటువంటి వారికి తప్పకుండా రూ.55,000లు అప్పు ఇస్తున్నామని విన్నాము. మిగతా అప్పు మాఫీ చేస్తాము. మేము మా ప్రభుత్వ పరంగా మాఫీ చేస్తామనే మాట చెబుతున్నాము.

(అంతరాయం)

శ్రీ అరికెల నర్సారెడ్డి : అధ్యక్షా, నేను సుధాకర రెడ్డి చెప్పేదాంట్లో నేను స్వాగతిస్తున్నాను. అధ్యక్షా, సుధాకర రెడ్డి చెప్పేది నిజమైతే నేను ఈ సభలో సారీ చెప్పడానికి సిద్ధంగా ఉన్నాను. ఎందుకంటే నిజామాబాద్ డిఆర్సి మీటింగ్ లో ...

శ్రీ నాయిని నర్సింహారెడ్డి : టిఆర్ఎస్ పార్టీని విమర్శించేట్లుగా మాట్లాడతారా? బడ్జెట్ మీద మాట్లాడిన జెసెస్ ఇవ్వండి. తప్పకుండా మీ సజెసెస్ తీసుకుంటాము. సజెసెస్ ఇవ్వకుండా ప్రొవకేషన్ బాగుండలేదు. ప్రొవకేషన్లతో సమస్యలు పరిష్కారం కావడం లేదు.

శ్రీ అరికెల నర్సారెడ్డి : నేను వాస్తవాలే మాట్లాడుతున్నాను. నేను మాట్లాడినమాటలలో ఏ ఒక్క పదమైనా తప్పు ఉంటే, నేను క్షమాపణ చెప్పడానికి సిద్ధంగా ఉన్నాను. వ్యవసాయ శాఖా మంత్రి, పోచారం శ్రీనివాసారెడ్డి, బ్యాంకర్స్ చైర్మన్లనే అడిగినప్పుడు మీరు చెప్పింది వాస్తవమనే చెప్పారు. ఎందుకంటే వాళ్ళు అక్కడ ఒప్పుకున్నారు కాబట్టి ఈ అంశం డైరెక్టు వ్యవసాయ శాఖా మంత్రి దృష్టికి వచ్చింది కాబట్టి, నేను తమ దృష్టికి తీసుకువచ్చాను. కనుక వీటిని రెక్టిఫై చేస్తే, రైతులకు లాభం జరుగుతుంది. అధ్యక్షా, సుధాకర్ రెడ్డిగారు ఏమంటున్నారంటే, రెక్టిఫై చేసింది వాస్తవమేనని అంటున్నారు. వాస్తవమేలే రేపు సభలో చెప్పమనండి. ఒక మంత్రిగా, ముఖ్యమంత్రిగా చెప్పమనండి, ఒక సభ్యుడిగా మైకుల ముందు మీడియా ముందు మాట్లాడడం కాదు కద. ఈ రోజున రైతులకు చాలా అన్యాయం జరుగుతోంది. బ్యాంకులకు అప్పుల కోసం వెళ్ళినప్పుడు చూడకుండా సంతకాలు పెట్టించుకుంటారు. అదేవిధంగా జరుగుతుంది. కావాలంటే మీరు వ్యవసాయ శాఖ మంత్రి ద్వారా సమాధానం చెప్పించండి, మాకు ఏమీ అభ్యంతరం లేదు. కానీ, వాస్తవాలు చెప్పాలి. ఒక ప్రతిపక్షపార్టీ సభ్యులుగా భజన చేస్తే మాకు ఏమీ వస్తుంది అధ్యక్షా, వాస్తవాలు చెప్పాలి.

మిస్టర్ డెప్యూటీ చైర్మన్ : బడ్జెట్ మీద మాట్లాడండి. సమయం తక్కువగా ఉంది.

శ్రీ అరికెల నర్సారెడ్డి : అధ్యక్షా, వాళ్ళే నన్ను డిస్ట్రబ్ చేస్తున్నారు. ఛైర్ కూడా అన్యాయంగా మాట్లాడకూడదు.

శ్రీ నాయిని నర్సింహారెడ్డి : శ్రీ ఎన్. చంద్రబాబునాయుడుగారు ఆయనను రెచ్చగొట్టడానికి వంపించారు. దాంతో మాకేమీ ఫరక్ పడదు. క్షమాపణ చెప్పి అవసరం మీకు ఉంటుంది కానీ, మాకు లేదు. మేము వాస్తవాలే మాట్లాడతాము.

శ్రీ అరికెల నర్సారెడ్డి : అధ్యక్షా, ఊళ్ళల్లో ఒక సామెత ఉంటుంది. ఊళ్ళల్లో బిడ్డ డెలివరీ కాకపోతే అల్లడ్ని తిట్టారుట. అల్లడేం చేస్తాడు, డాక్టర్లు చెయ్యాలి కానీ. ఈ ప్రభుత్వం వారు రాసుకున్న పుస్తకాలకు కూడా చంద్రబాబునాయుడి కారణమా? నవ్వోస్తోంది అధ్యక్షా. తెలంగాణా భారత విత్తన కర్మాగారం కోసం రూ.50 కోట్లు విడుదల చేశారు. నిజామాబాద్ జిల్లాలో కొత్త వరి వంగడాలను కనుగొనడానికి

నిజాం ప్రభుత్వ హయాం నుండి మనకు ఒక కేంద్రం ఉన్నది. వ్యవసాయ శాఖా మంత్రి స్వంత నియోజకవర్గంలో వర్లి మండలం, రుద్రవరం మండలంలో ఉన్నాయి. బొప్పాసపల్లి రుద్రూర్లో కూడా ఉన్నాయి. 20 మంది శాస్త్రవేత్తలు ఉండాలి. ఇప్పుడు 5గురికి పడిపోయారు. 15మంది షార్ట్ లెజి ఉన్నారు. దాదాపు 10, 15 సంవత్సరాలనుండి మూతపడి ఉన్నది. తెలంగాణాలో ఉన్నది అది ఒక్కటే. వ్యవసాయ శాఖా మంత్రికి చెందిన నియోజకవర్గమిది. ఈ రెండు వ్యవసాయ విత్తన ఉత్పత్తి క్షేత్రాలకు అదనంగా డబ్బులు పెట్టి పూర్తి స్థాయిలో కొత్త వంగడాలను కనుగొనే విధంగా ఈ ప్రభుత్వం చర్యలు తీసుకోవాలని నేను డిమాండ్ చేస్తున్నాను.

అధ్యక్షా, హార్టికల్చర్ కూడా చాలా ప్రధానమైనది. కోళ్ల పరిశ్రమలో కేజీకి పది రూపాయలు ఇస్తామని పెట్టారు. సంతోషం. కోళ్ల పెంపకం పెంచాలి. తెలంగాణాలోని పది జిల్లాలలో కోళ్ల పెద్దులు ఉన్నాయి. కోళ్ల ఉత్పత్తి కూడా మన దగ్గర ఎక్కువ జరుగుతుంది. పది రూపాయల ప్రకటన చేశారు, అయితే ఇది చిన్న కోళ్ల పరిశ్రమలకా, పెద్ద పెద్ద ఇండస్ట్రీలకా? ఎవరికేది క్యాటగారికల్ గా ఇందులో లేదు. ఎందుకంటే పెద్ద పరిశ్రమలకు ఇస్తే, దుర్వినియోగమవుతుందనేది చూసుకోవలసి ఉన్నది. తెలంగాణా జిల్లాలలో నీటి సౌకర్యం లేదు. మనది వ్యవసాయం మీద ఆధారపడిన జిల్లాలు. పాల ఉత్పత్తికి రూ.16 కోట్ల 30వేలు పెట్టారు. ఇది సరిపోదు. సబ్సిడీ పెంచాలి. పంజాబ్, హర్యానా, సూరత్ వంటి రాష్ట్రాలలో పాడి పరిశ్రమ మీద ఆధారపడి రైతు ఆర్థికంగా ప్రయోజనం పొందే విధంగా ఉన్నాయి. కనీసం ఆ రాష్ట్రాలను ఆదర్శంగా తీసుకుని, తెలంగాణా జిల్లాలలో పాడి పరిశ్రమ అభివృద్ధి చెందేలా తగిన చర్యలు తీసుకోవాలని ఈ ప్రభుత్వానికి విజ్ఞప్తి చేస్తున్నాను.

శ్రీ నాయిని నర్సింహారెడ్డి : అందుకోరకే నాలుగు రూపాయలు సబ్సిడీ ఇవ్వడం జరిగింది. హెరిటీజ్ మాదిరిగా మోసం చేయడం లేదు.

శ్రీ అరికెల నర్సారెడ్డి : అధ్యక్షా, కాంట్రావర్షెన్స్ వద్దలెండి. నేనేమంటున్నానంటే, ఈ ప్రభుత్వం సబ్సిడీ మీద సుమారు రూ.16కోట్లు పెట్టారు. వాటితో ఏం వస్తుంది? జిల్లాకు 50 నుండి 100 బరెలు వస్తాయి. అవి ఎవరికిస్తారు? మీరు ప్రతి గ్రామానికి 10 బరెలు వచ్చే విధంగా తగిన ప్రణాళికలు రూపొందించమని అంటున్నాను. మీ ప్రభుత్వానికి సజెసెస్ ఇవ్వడం కూడా తప్పినా?

శ్రీ డి. రాజేశ్వరరావు : అధ్యక్షా, ఒక చిన్న రెక్వెస్టు. తెలంగాణా ప్రభుత్వం వచ్చిన తరువాత రైతులు, ప్రజల పట్ల మంచి జరగాలనే

ఉద్దేశ్యంతో పాలకు సంబంధించి నాలుగు రూపాయలు పెంచడం జరిగింది. చంద్రబాబునాయుడుగారి గవర్నమెంటులో విజయదేవరీని నాశనం చేసి, దానిని ముక్కలు ముక్కలుగా చేశారు.

శ్రీ అరికెల నర్సారెడ్డి: అధ్యక్షా, ఆయనకు అర్థం కాకపోతే ఏం చేయాలి? బహుశా, ఆయనకు ఒకటి అర్థమయినట్లుంది. నేను ఈ ప్రభుత్వానికి చేసేది మంచి నూచన. పాడి పరిశ్రమ పెరిగి తద్వారా మన రాష్ట్రం అభివృద్ధి చెందాలనే ఉద్దేశ్యంతోనే మాట్లాడుతున్నాను తప్ప, ముఖ్యమంత్రి గారు మేము ఇంకా ఏ పనులు మొదలు పెట్టలేదని అంటుంటే, మరికొంతమంది సభ్యులు మొత్తం అన్ని పనులు మేమే చేశామని అంటున్నారు. కనీసం మేము చెప్పినవన్నా మీరు నోట్ చేసుకుని, ఈ మార్చి బడ్జెట్ కన్నా ఇంప్లీమెంట్ చేయండి. అధ్యక్షా, ఈ ప్రభుత్వానికి రాకముందు నుంచి కే.సి.ఆర్ గారు ప్రతి సభలో కే.జి నుంచి పిజి వరకు ఉచిత విద్య అని మాట్లాడారు. ఈ రాష్ట్రంలో సన్నెక్వ్యాండ్రకు సంబంధించిన వంతులు, ముఖ్యమంతులు ఉన్నారు. దానివలన మనం మంచి భవనాలు, హాస్టళ్లు, మొదలైనవి కట్టుకోలేకపోతున్నామని, సరైన విద్య చెప్పలేకపోతున్నాము కాబట్టి, రేపు ప్రొద్దున తెలంగాణా రాష్ట్రం సాధించుకున్న తరువాత కె.జి. టు పి.జి. విద్య ఇచ్చేద్దామని, బ్రహ్మాండమైన ఎవరి మనవల్లైనా చదువుకోవడానికి స్టార్ హాటల్ లెక్కన ఆ భవనాలు ఉంటాయి. 15 ఎకరాలలో భూమి తీసుకుని, అందులో స్విమ్మింగ్ పూల్ కడతామని, అందరూ ప్రభుత్వ పాఠశాలల్లో చదివేట్లు, కేజి టు పిజి వరకు ఉచిత విద్యనందిస్తామని చెప్పారు. ఒక సందర్భంలో కనీసం నా పిల్లలైనా ఆ స్విమ్మింగ్ పూల్ లో స్నానం చేసి, అక్కడ చదువుకోలేదని నేను బాధపడ్డాను. కనీసం నా మనమలైనా ఉంటారని ఆశించాను.

శ్రీ మహమ్మద్ మెహమూద్ ఆలీ: ఎడ్యుకేషన్ కు సంబంధించి తెలుగుదేశం ప్రభుత్వ హయాములోనే ఎక్కువ నష్టం జరిగింది. ప్రభుత్వ పాఠశాలలను బండ్ చేసి, ప్రైవేటు పాఠశాలలకు అధిక ప్రాధాన్యం ఇచ్చారు.

శ్రీ అరికెల నర్సారెడ్డి: అధ్యక్షా, ఇలా మధ్యలో నన్ను డిస్టర్బ్ చేస్తే నాకు మర్చిపోయే గుణం ఉంది. నేను సబ్జెక్టును మరచిపోతాను. కాబట్టి, దయచేసి నన్ను మాట్లాడనివ్వండి.

**2.20** | శ్రీ నాయిని నర్సింహారెడ్డి: నర్సారెడ్డిగారూ, కె.జి. నుంచి ము. పి.జి. బండ్ అయిపోయిందా? నాలుగు నెలల పాపయ్యా. నాలుగు నెలల పాప అప్పుడే డాన్స్ చేయమంటే ఎలా చేస్తుందన్నా?

శ్రీ అరికెల నర్సారెడ్డి: అధ్యక్షా, మేము అడుగుతలేము. మేము పుట్టినా నాలుగు నెలలే అయింది, మేము ఏం చేయాలంటారు. ఒక్కైపు మేము బ్రహ్మాండాలు చేశాం, అద్భుతాలు సృష్టించాము అని ఒక దిక్కు అంటారు. మీకు క్లారిటీ లేకపోతే మేమేం చేయాలి. ఇది రాష్ట్రానికి సంబంధించిన విషయం. వాస్తవానికి ఇది పెద్ద అంశం. తెలంగాణా యూనివర్సిటీకి సంబంధించి మన పది జిల్లాల్లో ఒక్క హైదరాబాదులో తప్ప ఏదైనా జిల్లాలో యూనివర్సిటీ ఉందా? తెలంగాణా యూనివర్సిటీ ఒక్కటే ఉన్నది. ఎందుకంటే ఇప్పుడు ముఖ్యమంత్రి కెసిఆర్ గారు, టిఆర్ఎస్ పార్టీ నాయకులు మేము, కాంగ్రెస్ పార్టీవారు మాలో ఎవరు మాట్లాడినా నిన్నటి వరకు ఏమి మాట్లాడినాము? అధ్యక్షా, మా తెలంగాణాకు అన్యాయం జరుగుతుంది. లక్షకోట్ల బడ్జెటులో కడప జిల్లాకు రూ.100 కోట్లు పెడతారు. తెలంగాణా యూనివర్సిటీకి రూ. 20 కోట్లు పెడతారా అని చెప్పి నిమగ్నమైన సభ ఇది. తెలంగాణా ప్రజలందరినీ కూడా మీరు అవమానం చేస్తున్నారు. కడప జిల్లాకు రూ. 100 కోట్లు ఎలా దోచుకు పోతారు. తెలంగాణా యూనివర్సిటీకి రూ. 20 కోట్లు ఎలా ఇస్తారని పోరాడిన నాయకులం మేమందరం. మన ప్రభుత్వము, మన పార్టీ, మన అధికారం ఇక్కడ వచ్చిన తరువాత మనం ఏమి చేశాము. వాస్తవంగా రూ. 24 కోట్లు పెట్టారు. అవును, వాస్తవమే. నమ్మక్య రాష్ట్రంలో తెలంగాణా యూనివర్సిటీకి అన్యాయం జరిగింది.

శ్రీ నాయిని నర్సింహారెడ్డి: కడప జిల్లాకు తీసుకుపోయిన మాట వాస్తవమా? కాదా? అది వాస్తవమే కదా? వాస్తవం మాట్లాడితే ఇంకెందుకు? ఇంక నమస్కరించుకు?

శ్రీ అరికెల నర్సారెడ్డి: అధ్యక్షా, నేనేమంటానంటే నేనింకా మొత్తం మాట్లాడకముందే అలా ఎగబడితే ఎలా? ఇలా డిస్టర్బ్ చేయడం కరెక్ట్ కాదు. నేను ఏది మర్చిపోను.

మిస్టర్ చైర్మన్: సుధాకర్ రెడ్డి గారు మీరు కూర్చోండి.

శ్రీ అరికెల నర్సారెడ్డి: అధ్యక్షా, ఇక్కడ మన ఉపన్యాసాలు కాదు. ఎవరు గట్టిగా మాట్లాడారనేది కాదు. మన తెలంగాణా యూనివర్సిటీ వచ్చిన తరువాత ముగ్గురు ముఖ్యమంతులు ఈ రాష్ట్రంలో మారారు. నమ్మక్య రాష్ట్రంలో మొట్టమొదటగా శ్రీ వై.యస్.రాజశేఖర్ రెడ్డి గారు, దానితరువాత శ్రీ కె.రోశయ్యగారు, దానితరువాత శ్రీ ఎన్. కిరణ్ కుమార్ రెడ్డి గారు. మనం ఈ ముగ్గురి కలిపి తిట్టాము. కడప జిల్లాకు రూ.100 కోట్లు, తెలంగాణాకు 20 కోట్లు ఇచ్చారని మనం ఈ సభలో వారిని తిట్టాము. కాబట్టి నాకు జ్ఞాపకం వుంది. ఈ రోజు మీరు కూడా లక్షకోట్ల బడ్జెటులో 24 కోట్లు పెట్టారు. అవి చాలవు. మీరు

దీనికి ఏవిధంగా సమాధానమిస్తారు. చాలా గొప్పగా దానిగురించి చెప్పుకుంటున్నారు. సిగ్గుగా అనిపించడంలేదా? ఇది బడ్జెట్లా? తెలంగాణా ప్రజల ఆశ ఇదా?

శ్రీ నాయిని నర్సింహారెడ్డి: శ్రీ నర్సారెడ్డిగారు మనం ఏదైనా తెలంగాణా జిల్లాలకే ఇచ్చుకున్నాము. ఆంధ్రజిల్లాలకు ఒక్క రూపాయి కూడా కేటాయించలేదు.

శ్రీ అరెకెల నర్సారెడ్డిగారు: తెలంగాణా యూనివర్సిటీ మనకు ఒక్కటే ఉన్నది. నేను అబద్ధాలు ఆడడం లేదు. అబద్ధాలు ఎవరాడుతున్నారు. మీరా? నేనా? మీరు బడ్జెట్ వున్నకంలో రూ. 24 కోట్లు పెట్టారు. నేను బడ్జెటులో పెట్టిన ఫిగరు మాట్లాడితే మీరు అబద్ధాలు అంటున్నారు.

శ్రీ నాయిని నర్సింహారెడ్డి: అది తెలుగుదేశం ఆఫీసు నుంచి వచ్చిన అబద్ధాల ట్రైనింగ్. అదే ట్రైనింగ్ మీరు కొనసాగిస్తున్నారు.

శ్రీ అరెకెల నర్సారెడ్డి: ఆయన ట్రేడ్ లీడర్. సభలో మంచి వక్తగా మాట్లాడుతారు. ఎదుటివారి నోరు మూయించే శక్తి ఆయనకు ఉంది. మేము కేవలము ఫిగర్స్ గురించి మాట్లాడుతున్నాము. మీరు తెలంగాణా యూనివర్సిటీకి రూ. 24 కోట్లు పెట్టారా? లేదా 100కోట్లు పెట్టినా మేము అబద్ధ మాడుతున్నామా? దానికి సమాధానం చెప్పమనండి. మీరు రూ. 24 కోట్లు పెట్టారు. ఈ బడ్జెటు ఏమైనా తప్పా? వారు ఇలా చేస్తే మేము ఏమి చేయాలి. గత ముఖ్యమంత్రిలు కడప జిల్లాకు రూ. 100 కోట్లు పెట్టారు, తెలంగాణా యూనివర్సిటీకి అన్యాయం చేశారనే మాట అబద్ధమా? మనం కిరణ్ కుమార్ గారిని, రోశయ్య గారిని, వై.యస్. గారిని తిట్టలేదా? మీరు ఈ రోజు 100 కోట్లు పెట్టాలి గానీ, 24 కోట్లు ఎందుకు పెట్టారు? స్వయంగా తెలంగాణా కొత్త ముఖ్యమంత్రి కే.సి.ఆర్ గారు పదవి చేపట్టిన తరువాత మా జిల్లాకు వచ్చారు. నేను కూడా ఆ సభకు వెళ్ళాను. ముఖ్యమంత్రిగారికి మేము ఏమి ప్రశ్న వేశామంటే, నమ్మకాంధ్రలో తెలంగాణా యూనివర్సిటీకి అన్యాయం జరిగింది. మనం రూ. 100 కోట్లు పెట్టాలని ప్రతిపక్షంగా మేము, తెలంగాణా యూనివర్సిటీ ప్రొఫెసర్లు కూడా ఆ సభలో చెప్పారు. అయినా కూడా 24 కోట్లు పెట్టారు. మేము తలెత్తుకోలేకపోతున్నాము.

మిస్టర్ ఛైర్మన్: మీరు ఏమి సలహాలు ఇస్తారో చెప్పండి?

శ్రీ అరెకెల నర్సారెడ్డి: అధ్యక్షా, ఇలా మధ్యలో వారు మాట్లాడటం మంచిది కాదు. నేను ప్రభుత్వాన్ని తిడితే అప్పుడు మీరు మధ్యలో వచ్చి మాట్లాడాలి. కానీ నేనేమీ తిట్టడం లేదు. నేను వాస్తవాలు

చెబుతున్నాను. ఎక్కడా నేను తప్పులు చెప్పడం లేదు. ఈ రోజు గృహనిర్మాణ శాఖ వుంది. కెసిఆర్ గారు సభలో ఒక్కటే మాట చెప్పారు, ఈ రాష్ట్రంలో మనం 40 వేలు, 50 వేలతో ఇళ్లు ఇస్తున్నాము. ఆరు అడుగులున్న వాడు పడుకుంటే ఒక వైపు గోడ తగులుతుంది, మరొకదిక్కు చేతులు తగులుతున్నాయి. మనకు ఒకమేక లేదా బర్రె ఉంటుంది. ఆ మేక యూరిన్ కు పోతే మన ముఖం మీద పడుతుందని ముఖ్యమంత్రిగారు ఆవేదనతో మాట్లాడారు. ఆ ఆవేదనని నేను కూడా అర్థం చేసుకున్నాను. అది కరెక్ట్. ఎందుకంటే ఇల్లు చిన్నగా ఉంది. మనకు ఇల్లు పెద్దగా ఉండాలి. డబుల్ బెడ్ రూం ఇల్లు కట్టిస్తానని ఆయన అన్నారు. దానికి సంతోషం. ఒక పేదవాడు, మామూలు వ్యక్తి డబుల్ బెడ్ రూం ఇల్లు కడితే, ఒక బెడ్ రూం ఉంటుంది. అల్లుడు వచ్చి వాకిట్లో కాలుమీద కాలువేసుకుని కూర్చోవచ్చు. ముందు మేకను వెనుక బర్రెను కట్టేసుకోవచ్చు, అని నేను కూడా అనుకున్నాను. సంతోషం, రూ. 1000 కోట్లు పెట్టారు. ముఖ్యమంత్రిగారు మొట్టమొదటి సభలో గజ్వేల్ నియోజక వర్గంలో 5000 ఇళ్లు ఇస్తామని ప్రకటించారు. నేను సంతోషపడుతున్నాను. ముఖ్యమంత్రి గారు తన సొంత జిల్లాలో అలా చెయ్యాలి. అందులో తప్పులేదు. నాకు ఎలాంటి అభ్యంతరం లేదు. నేను ఏమని అనుకున్నానంటే, 119 నియోజకవర్గాలలో కూడా ఇదేవిధంగా 5000 ఇళ్లు ఈ 5 సంవత్సరాలలో ఇస్తారని నేను భావించాను. అప్పుడు ప్రతి పేదవాడికి కూడా డబుల్ బెడ్ రూం ఇల్లు కట్టుకోవచ్చు. అల్లుడు వచ్చి వాకిట్లో కాలుమీద కాలువేసుకుని కూర్చోవచ్చు. ముందు మేకను వెనుక బర్రెను కట్టేసుకోవచ్చు అని అనుకున్నాను. బడ్జెట్ రూ. 1,000 కోట్లతో ప్రవేశపెట్టారు. రూ.400 కోట్లు మీ గజ్వేల్ నియోజకవర్గానికి సరిపోతాయి. ఇక మిగిలింది రూ. 600 కోట్లు. ఒకవేళ రూ. 1000 కోట్లు పంచినాగానీ కేవలం 150 ఇళ్లకు సరిపోతుంది. డబుల్ బెడ్ రూం ఫ్లాటు అంటే ముందు స్థలం కొని తర్వాత నిర్మించాలి. అంటే దాదాపు ఒక్కొక్క ఇంటికి సుమారుగా రూ 4.50లక్షల నుండి రూ. 5 లక్షల వరకు ఖర్చవుతుంది. ఒక్కొక్క ఇంటికి ప్రభుత్వం రూ 3.50 లక్షలు ఇస్తానంటుంది, కానీ రూ 1.50 లక్షల వరకు స్థలం కొనడానికి సరిపోతుంది.

(అంతరాయం)

శ్రీ మహ్మద్ మహమూద్ అలీ: నర్సారెడ్డి గారూ, మీరు కన్ఫ్యూజ్ చేస్తున్నారు. వాళ్లు 5 సంవత్సరాలలో పూర్తి చేస్తామంటున్నారు. ఒక సంవత్సరంలో కడతామని వారు చెప్పడం లేదు.

శ్రీ అరికెల నర్సారెడ్డి : ఇంతకుముందు ఎంజాయ్మెంటు సర్టిఫికేట్ సిస్టమ్ లో ఈ స్కీము ఉండేది. వీరికి సబ్జెక్టు అర్థం కాకపోతే మేము ఏమీ చేయలేము. ఎంజాయ్మెంటు సర్టిఫికేటు ప్రక్కన పెట్టేసి, ముఖ్యమంత్రిగారు స్వయాన ఒక హాసింగ్ కాలనీ కట్టించి ఇస్తాను, రూ.3.50 లక్షలతో ఇళ్లు కట్టించి ఇస్తాను అంటున్నారు. రూ.3.50 లక్షలతో ఇళ్లు వస్తాయి. కానీ స్థలం కూడా ప్రభుత్వమే కొనాల్సి ఉంటుంది. మీకు అర్థమైతే మాకు ఏమీ అభ్యంతరం లేదు.

శ్రీ నాయిని నర్సింహారెడ్డి నర్సారెడ్డి గారూ, ముఖ్యమంత్రిగారు చెప్పింది చెప్పినట్లు అక్షరాలా చేసి చూపిస్తాం. రెండు బెడ్ రూమ్లు, హాలు, వంటగదితో కూడిన ఇంటిని నిర్మిస్తాము. అది మీరు కూడా చూస్తారు. అప్పుడు మీరు నోరెళ్లబెడతారు. అప్పుడు మీ తెలుగుదేశం పార్టీ బండారం బయటపడుతుంది.

(అంతరాయం)

శ్రీ ఎం.రంగారెడ్డి : 40 లక్షల ఇళ్లను కాంగ్రెస్ ప్రభుత్వం 5 సంవత్సరాలలో నిర్మించింది. సంవత్సరానికి 10 లక్షల ఇండ్లను నిర్మించాలి. వారిని చెప్పమనండి మాకు ఏమీ అభ్యంతరం లేదు. చప్పట్లు కొడతాము.

శ్రీ అరికెల నర్సారెడ్డి : సరే అధ్యక్షా, నేనంటే రూ.3.50 లక్షలతో ఇంటిని నిర్మించాలనుకుంటున్నాను. నేను డబ్బుల గురించి ఎందుకు మాట్లాడుతున్నానంటే మీరు పెట్టిన రూ 1,000 కోట్లు సరిపోవనే తప్ప నాకు వేరే ఉద్దేశ్యం లేదు. వీళ్లు చెప్పిన స్కీం కు రూ. 42 వేల కోట్లు కావాలి. రూ 1,000 కోట్లతో కట్టిస్తామంటే మమ్మల్ని ఎలా నమ్మమంటారు? నియోజకవర్గానికి 250 ఇళ్లు నిర్మిస్తామంటున్నారు. కానీ ఒక్కొక్క నియోజకవర్గంలో 100 నుండి 50 గ్రామాలవరకూ ఉంటాయి. 250 ఇళ్లు ఎలా సరిపోతాయి?

మిస్టర్ ఛైర్మన్ : నర్సారెడ్డి గారూ, మీరు త్వరగా ముగించండి. ఈ రోజు బడ్జెట్ పై చర్చకు చివరిరోజు. మాట్లాడేవారు ఇంకా ఉన్నారు.

శ్రీ అరికెల నర్సారెడ్డి : నేను ప్రతిదీ బడ్జెట్ లో పెట్టింది కోట్ చేస్తున్నాను. కావాలంటే మీరు రిఫై ఇవ్వండి. మాకు ఏ అభ్యంతరం లేదు. ఇళ్లు కట్టించి మంచిపేరు తెచ్చుకోండి.

మిస్టర్ ఛైర్మన్ : మీరు సలహాలు, సూచనలు ఇవ్వండి.

శ్రీ అరికెల నర్సారెడ్డి : ప్రతిపక్ష పార్టీగా మేము సలహాలు, సూచనలు ఇస్తున్నాము. మీరు విని పాటిస్తే బాగుంటుంది. లేదంటే మేము ఏమీ చేయలేము. మీరు బడ్జెట్ లో పెట్టిన రూ. 1,000

కోట్లు ఏమాత్రం సరిపోవనేది నా ఆవేదన అధ్యక్షా. నాకు మాట్లాడడానికి కొంత సమయం కావాలి.

శ్రీ ఎస్.రాములు నాయక్ : అధ్యక్షా, నర్సారెడ్డి గారు మాట్లాడేది వాస్తవంగా ఉండాలి. వారు అమరవీరుల దగ్గరి నుండి మొదలు పెట్టారు. శ్రీ చంద్రబాబునాయుడు గారు, శ్రీ వెంకయ్యనాయుడు గారు సపోర్టు చేయకపోతే అదే రోజు తెలంగాణా వచ్చి ఉండేది.

శ్రీ అరికెల నర్సారెడ్డి : అధ్యక్ష గౌరవసభ్యులు చెప్పింది నిజం. తెలుగుదేశం సపోర్టు చేసింది కాబట్టి తెలంగాణా వచ్చింది. దీనిలో ఎటువంటి అనుమానం లేదు. మేము కూడా ఒప్పుకుంటున్నాము.

శ్రీ నాయిని నర్సింహారెడ్డి : అధ్యక్షా, గౌరవసభ్యులకు ఇవ్వాలి న దానికంటే ఎక్కువ సమయం ఇచ్చారు. వారు అనవసర విషయాలు మాట్లాడి సభా సమయం వృధా చేస్తున్నారు. దయచేసి వారిని ముగించవలసిందిగా కోరుతున్నాము.

(అంతరాయం)

శ్రీ అరికెల నర్సారెడ్డి : అధ్యక్షా, మరొక సమస్య విద్యుత్. రాబోయే 5 సంవత్సరాలలో 20 వేల మెగావాట్లు విద్యుత్ కొనుగోలు చేస్తామంటున్నారు. దానిని మేము కూడా స్వాగతిస్తున్నాము. కానీ మన పయనం కూడా అదే దిశలో ఉండాలి. కేవలం రూ. 1000 కోట్లు పెట్టి ఏవిధంగా 20 వేల మెగావాట్లు చేస్తారో తెలియదు. మీరు సమర్థించుకుంటే మాకు అభ్యంతరం లేదు. కానీ, మనకు కరెంటు కావాలి. వారిని కరెంటు తెమ్మని చెప్పండి. ఈ బడ్జెట్ సరిపోదు. ఎందుకంటే, మనం పెట్టిన ప్లాన్ కు 20 వేల మెగావాట్ల విద్యుత్ కావాలంటే, 6 వేల మెగావాట్ల విద్యుత్ జెన్ కో ద్వారా వెయ్యాలి. దానికే నిధులు సరిపోవు. నిధులు ఇంకా పెంచుకుంటే బాగుంటుందని, వారు అనుకున్న కోరికలు నెరవేరతాయని నేను భావిస్తున్నాను.

మరొక అంశం పరిశ్రమలు. యువనాయకులు శ్రీ కె.టి.ఆర్ గారు కొన్ని పథకాలను అనౌన్స్ చేయడం జరిగింది. మెదక్ జిల్లాలో 12,300 ఎకరాలు రూ. 40 వేల కోట్ల పెట్టుబడితో పరిశ్రమల జోన్ ను తీసుకువస్తామంటున్నారు. అయితే నా విన్నవం ఏమిటంటే, హైదరాబాద్ చుట్టు ఇన్ని వేలకోట్లు పెడితే మిగతా జిల్లాలకి అన్యాయం జరుగుతుంది. మా నిజామాబాద్ జిల్లాలో ఎన్.వెచ్.44 మెదక్ నుంచి ఆదిలాబాద్ వరకూ ఉన్నది. ఆ రహదారి మొత్తం కారిడార్ గా ప్రకటించాలి, వీలైతే మెదక్ లో పెట్టకుండా మూడు జిల్లాలకు ఉపయోగపడే విధంగా మూడు లక్షల యాభైవేల ఉద్యోగాలు

అంటున్నారు. కాబట్టి మీరు మెదక్లోనో, రంగారెడ్డిలోనో పెడితే ఉత్తరతెలంగాణ సెవరేట్, దక్షిణ తెలంగాణ సెవరేట్గా ఉద్యమాలు వచ్చే అవకాశం ఉంటుంది కాబట్టి రాష్ట్రవ్యాప్తంగా అభివృద్ధి చెందాలని నేను కోరుకుంటున్నాను.

**2.40** ఇప్పటివరకు మాట్లాడారు. తెలంగాణలో యన్ఎస్యఫ్, ము. యన్సీయఫ్ షుగర్ ఫ్యాక్టరీలు నిజామాబాదు, మెదక్ మరియు మెల్వల్లిలో ఉన్నాయి. గత ప్రభుత్వాలు వీటి విషయంలో తప్పులు చేశాయి, అగ్రిమెంట్ నచ్చడం లేదు, దీన్ని మారుస్తామని వీళ్లు చెప్పారు. దీని మీద నేను రెండు ప్రశ్నలు వేశాను కాని అవి కట్ అయిపోయాయి.

శ్రీ నాయిని నర్సింహారెడ్డి: అధ్యక్షా, ఇక్కడ అంతా సీనియర్ సభ్యులే ఉన్నారు, షుగర్ పేషంట్స్ ఉన్నారు. నర్సారెడ్డి గారికి గంటకు పైగా టైము ఇచ్చారు. అర్థం లేని మాటలు మాట్లాడుతున్నారు. బడ్జెట్ కి సంబంధం లేకుండా మాట్లాడుతున్నారు. మీరేమో ఆయన్ని కంటిన్యూ చేయిస్తున్నారు. ఇది న్యాయం కాదు, సభ్యులందరూ వెళ్లి పోయారు.

మిస్టర్ డెప్యూటీ ఛైర్మన్: నర్సారెడ్డి గారూ, మీరొక్కరే ఎక్కువ టైము తీసుకుంటే ఎలా? తొందరగా పూర్తి చేయండి.

శ్రీ అరికెల నర్సారెడ్డి : సార్, ఇది చాలా ముఖ్యమైన సబ్జెక్ట్. యన్ఎస్యఫ్, యన్సీయఫ్ షుగర్ ఫ్యాక్టరీలకు సంబంధించింది. ఇది సీజన్. ఈ ప్రభుత్వం ఏమి చేసిందంటే - గత అగ్రిమెంటు బాగాలేదు, ప్రభుత్వమే ఈ షుగర్ ఫ్యాక్టరీలను బేకోవర్ చేస్తుందని చెప్పారు, సంతోషం. మీరు బేకోవర్ చేస్తారా లేక ఉన్న అగ్రిమెంటునే నడిపిస్తారా? ఏదో ఒక నిర్ణయం తీసుకోండి. ఇప్పుడు షుగర్ కేస్ విత్తనం వేయాలి, అక్కడున్న యాజమాన్యం విత్తనం వేయడం లేదు. దాని వల్ల ఫ్యాక్టరీ మూత పడే పరిస్థితి వచ్చింది. బేకోవరైనా చేసుకోండి, లేదా పాత అగ్రిమెంటునైనా కంటిన్యూ చేయండి. యన్సీయఫ్ షుగర్ ఫ్యాక్టరీ గత పది సంవత్సరాల నుం భాయిలా పడింది. మా ప్రభుత్వం వస్తే ఈ రెండు షుగర్ ఫ్యాక్టరీలను తిరిగి ప్రారంభిస్తామని టీఆర్ఎస్ వాళ్లు ఉద్యమ సమయంలో చెప్పారు. రెండూ మూత పడే పరిస్థితుల్లో ఉన్నాయి. వాటిని తిరిగి ప్రారంభించాలని కోరుతున్నాను.

మన తెలంగాణ రాష్ట్రంలో గల్ఫ్ బాధితులు, బీడీ కార్మికులు చాలా మంది ఉన్నారు. నిజామాబాదు జిల్లాలో బీడీ కార్మికులు

3.50లక్షల మంది ఉన్నారు. అలాగే కరీంనగర్ జిల్లాలో 3.50లక్షల మంది ఉన్నారు. ఉద్యమ సమయంలో వీళ్లందరినీ మనం వాడుకున్నాం. గత ప్రభుత్వంలో వీళ్లకి రోజువారీ కనీస వేతనం రూ.130 లు నిర్ణయిస్తూ జీ.ఓ. నెం. 41 జారీ చేశారు. బ్రేడ్ యూనియన్ అధ్యక్షులుగా పని చేసిన నాయిని నర్సింహారెడ్డి గారికి ఈ విషయం తెలుసు. ఈ కనీస వేతనాన్ని మా ప్రభుత్వం రూ.150లు చేస్తుందని కె.సి.ఆర్. గారు చెప్పడం జరిగింది. వీళ్లకి కనీస వేతనం క్రింద రూ.150లు రావాలి. అలాగే 20 పని దినాలు రావాలి. ఇవి ఇంప్లి మెంటు చేసి బీడీ కార్మికులను ఆదుకోవాలని డిమాండ్ చేస్తున్నాను. భృతి క్రిందవాళ్లకి నెలకు వెయ్యి రూపాయలు ఇస్తామని ఈ ప్రభుత్వం ప్రకటన చేసింది. కానీ బడ్జెటులో ఎక్కడా దాని ప్రస్తావన లేదు. దీన్ని కూడా బడ్జెటులో ఇన్ క్లూడ్ చేయాలని డిమాండ్ చేస్తున్నాను.

గల్ఫ్ బాధితుల విషయాన్ని మనం ప్రతి సందర్భంలో వాడుకున్నాం. ముఖ్యంగా టీఆర్ఎస్ పార్టీ చాలా వాడుకుంది. తెలంగాణలో టీఆర్ఎస్ ప్రభుత్వం ఏర్పడితే ఏవిధంగానైతే కేరళలో ప్యాకేజీ ఇస్తున్నారో అదే విధంగా మన రాష్ట్రంలో కూడా ఒక ప్యాకేజీ ఇస్తామన్నారు. వీసాలు, సిస్టంలో అన్యాయం జరుగుతోంది, మేము కొత్త విధానం తీసుకొస్తామన్నారు. అయితే దాని గురించి కూడా బడ్జెటులో ఎక్కడా ప్రస్తావన లేదు. కాబట్టి ఈ గల్ఫ్ బాధితుల విషయాన్ని కూడా బడ్జెటులో ఇన్ క్లూడ్ చేయాలని డిమాండ్ చేస్తున్నాను. ఇంకా ఆర్ అండ్ బి, ఇరిగేషన్, బిసి, యస్సీ, యస్టీ, మైనారిటీ సంక్షేమం వంటి ఐదు ముఖ్యాంశాలున్నాయి, ఒక పది నిముషాల సమయం ఇస్తే ముగిస్తాను.

మిస్టర్ డెప్యూటీ ఛైర్మన్: లేదు, సమయం అయిపోయింది. సభ్యులు ఏమంటున్నారో మీరు కూడా వింటున్నారు కదా ! సభ్యులలో షుగర్ పేషంట్స్ ఉన్నారు, వాళ్లంతా ఇబ్బంది పడుతున్నారు, దయచేసి అర్థం చేసుకోండి. మీకు గంటన్నర సమయం ఇచ్చాం, ఇంకా మాట్లాడుతామంటే ఎలా?

శ్రీ అరికెల నర్సారెడ్డి: అవును సార్, ఆ పెద్ద మనుష్యులను చూస్తుంటే బాధ కలుగుతోంది. ఇప్పుడు ముగిస్తాను కానీ మరి రేపు సన్ను కంటిన్యూ చేయనిస్తారా?

మిస్టర్ డెప్యూటీ ఛైర్మన్: లేదు, రేపు ఇక సమయం ఇవ్వం, ఈరోజే త్వరగా పూర్తి చేయండి.

శ్రీ అరికెల నర్సారెడ్డి: ఓ.కె. సార్. యస్సీ యస్టీ సబ్షాన్ కి రూ.15వేల కోట్లు పెట్టాలి, కానీ కేవలం రూ.7వేల కోట్లే పెట్టారు. గత

ప్రభుత్వాలు పెట్టలేదు కాబట్టిపోయాయి. దీనికి సంబంధించి చట్టం వచ్చింది. కంపల్సరీగా యస్సీ యస్టీ సబ్షాన్ క్రింద అవసరమైన నిధులు కేటాయించాలి. చట్టం అమలు చేయమని అంటున్నాం . బిసి, మహిళా మరియు శిశు సంక్షేమానికి చాలా తక్కువ కేటాయింపులు చేశారు. వచ్చే మార్చి బడ్జెట్లోనైనా వీటిని రెక్టిఫై చేయాలని, ఈ రాష్ట్ర భవిష్యత్తు కోసం మంచి దారులు వేయాలని, నవ తెలంగాణ నిర్మాణం కోసం ఈ ప్రభుత్వం పాటుపడాలని, అందుకు అవసరమైన సహాయ సహకారాలను అందించడానికి ప్రతిపక్షపార్టీగా తెలుగుదేశం పార్టీ తరపున మేము సిద్ధంగా ఉన్నామని తెలియజేస్తూ, ఎక్కువ కేటాయింపులు చేయకపోయినా ఈ బడ్జెట్ ప్రవేశపెట్టి

నందుకు తప్పనిసరి పరిస్థితుల్లో ధన్యవాదాలు తెలియజేస్తూ సెలవు తీసుకుంటున్నాను.

మిస్టర్ డెప్యూటీ చైర్మన్: నవంబర్ 13, ఉదయం 10.00 గంటలకు తిరిగి సమావేశమయ్యేందుకు సభను వాయిదా వేయడం మైంది.

(The House, then adjourned at 2.46p.m.to meet again at 10.00a.m. on Thursday, 13th November, 2014).

\*\*\*